وَمَا	لِيَ	لَآ أَعْبُدُ	الَّذِي	فَطَرَنِي	وَإِلَيْهِ	
اور کیا ہے	مجھے	نہ میں عبادت کروں	جس نے	پیدا کیا مجھے	اور اُس کی طرف	

”اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس ہستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اُسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾	ءَأَتَّخِذُ	مِن دُونِهِۦٓ	ءَالِهَةً	إِن
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا میں بنالوں	اس کے سوا	معبود	اگر

تم سب لوٹائے جاؤ گے؟(22) کیا میں اُس کے سوا معبود بنالوں

يُرِدْنِ	الرَّحْمَٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغْنِ	عَنِّي	شَفَاعَتُهُمْ
ارادہ کرے	رحمان	کسی نقصان کا	نہ کام آئے گی	میرے	کوئی سفارش اُن کی

اگر رحمٰن ارادہ کرے کسی نقصان کا تو نہ اُن کی کوئی سفارش میرے کام آئے گی

شَيْـًٔا	وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾	إِنِّيٓ	إِذًا	لَّفِي ضَلَٰلٍ
کچھ بھی	اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں گے	یقیناً میں	تب	ضرور گمراہی میں ہوں گا

اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔(23) یقیناً میں تب ضرور

مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾	إِنِّيٓ	ءَامَنتُ	بِرَبِّكُمْ	فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾
کھلی	یقیناً میں	ایمان لایا	تمہارے رب پر	چنانچہ میری بات سنو

کھلی گمراہی میں ہوں گا۔(24) یقیناً میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں چنانچہ میری بات سنو!“(25)

قِيلَ	ٱدْخُلِ	ٱلْجَنَّةَ	قَالَ	يَٰلَيْتَ	قَوْمِي
کہا گیا	داخل ہو جاؤ	جنت میں	اُس نے کہا	اے کاش	میری قوم

کہا گیا:”جنت میں داخل ہو جاؤ!“ اُس نے کہا:”اے کاش میری قوم

يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾	بِمَا	غَفَرَ لِي	رَبِّي	وَجَعَلَنِي
جان جاتی	کس چیز کی وجہ سے	بخش دیا مجھے	میرے رب نے	اور کر دیا مجھے

جان جاتی!(26) میرے رب نے کس چیز کی وجہ سے مجھے بخش دیا اور مجھے

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ

باعزت لوگوں میں | اور نہیں | اُتاری ہم نے | اس کی قوم پر | اس کے بعد

باعزت لوگوں میں شامل کردیا۔" (27) اور اُس کے بعد اُس کی قوم پر ہم نے

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

کوئی فوج | آسمان سے | اور نہ ہی | تھے ہم | اُتارنے والے

آسمان سے کوئی فوج نہیں اُتاری اور نہ ہی ہم اُتارنے والے تھے۔(28)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

نہیں | تھی وہ | مگر | چیخ | ایک ہی | پس اچانک | وہ سب

وہ محض ایک ہی چیخ تھی

خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ

بجھے ہوئے تھے | ہائے افسوس | بندوں پر | نہیں | آیا اُن کے پاس

پس اچانک وہ سب بجھے ہوئے تھے۔(29) ہائے افسوس بندوں پر!

وقف غفران

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ

کوئی رسول | مگر | تھے وہ | اُس کا | مذاق ہی اُڑاتے رہے | کیا نہیں

اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر وہ اُس کا مذاق ہی اُڑاتے رہے۔(30)

يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اُنہوں نے دیکھا | کتنی ہی | ہم نے ہلاک کردیں | اُن سے پہلے | قومیں

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ کتنی ہی قومیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کردیں؟

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ؕ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا

یقیناً وہ | طرف ان کی | نہیں پلٹ کر آتے | اور نہیں | سب | مگر

یقیناً وہ اُن کی طرف پلٹ کر نہیں آئے۔(31) اور یہ سب

ع ۲ ۲۰ ۱

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ

سب — ہمارے پاس — حاضر کیے جانے والے ہیں — اور ایک نشانی — اُن کے لیے زمین ہے

ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں۔(32) اور اُن کے لیے ایک نشانی

الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

مردہ — ہم نے زندہ کیا اسے — اور نکالا ہم نے — اُس سے — اناج — تو اُس میں سے

مردہ زمین ہے، ہم نے اُسے زندہ کیا اور ہم نے اُس میں سے اناج نکالا

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

وہ کھاتے ہیں — اور بنائے ہم نے — اُس میں — باغات — کھجوروں سے — اور اُنگوروں سے

تو اُس میں سے وہ کھاتے ہیں۔(33) اور ہم نے اُس میں

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ ۙ لِيَاْكُلُوْا

اور ہم نے پھاڑ کر جاری کر دیے — اُس میں — چشمے — تاکہ وہ کھائیں

کھجوروں اور اناروں کے باغ بنائے اور ہم نے اُس میں کئی چشمے پھاڑ کر جاری کر دیے۔(34)

مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا

اُس کے پھلوں میں سے — اور نہیں — بنایا اُس کو — اُن کے ہاتھوں نے — تو کیا نہیں

تاکہ وہ اُس کے پھلوں میں سے کھائیں، یہ سب اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا

يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

وہ شکر ادا کرتے — پاک ہے — وہ ذات جس نے — پیدا کیے — جوڑے — ہر چیز کے

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟(35) پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کیے

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

اُس میں سے جو — اُگاتی ہے — زمین — اور اُن میں سے بھی — اور اُس میں سے جنہیں

اُن میں سے بھی جو زمین اُگاتی ہے اور اُن کے اپنے نفسوں میں سے بھی اور اُن میں سے بھی جنہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

نہیں وہ جانتے اور ایک نشانی اُن کے لیے رات ہے ہم کھینچ لیتے ہیں اُس سے

وہ نہیں جانتے۔(36)اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے، ہم اُس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ لا وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

دن کو تو اچانک وہ سب اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں اور سورج چل رہا ہے

تو اچانک وہ اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں۔(37)اور سورج

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ ۭ

اپنے ٹھکانے کی طرف یہ ہے اندازہ سب پر غالب سب کچھ جاننے والے کا

اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے، یہ سب پر غالب، سب کچھ جاننے والے کا اندازہ ہے۔(38)

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

اور چاند ہم نے مقرر کردیں اُس کی منزلیں یہاں تک کہ وہ لوٹ کر آتا ہے کھجور کی شاخ کی طرح

اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کردیں یہاں تک کہ وہ لوٹ کر کھجور کی

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ

پرانی نہ ہی سورج لائق ہے اُس کے لیے یہ کہ وہ جا پکڑے

پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔(39)نہ ہی سورج کے لائق ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے

الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

چاند کو اور نہ ہی رات پہلے آنے والی دن پر اور سب ایک مدار میں

اور نہ ہی رات دن سے پہلے آنے والی ہے اور سب ایک ایک مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

تیر رہے ہیں اور ایک نشانی اُن کے لیے ہے یقیناً ہم نے سوار کردیا ہم نے اُن کی نسل کو

تیر رہے ہیں۔(40)اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

کشتی میں | بھری ہوئی | اور پیدا کیں ہم نے | اُن کے لیے | اُسی جیسی سے

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔(41)اور ہم نے اُن کے لیے اس جیسی اور چیزیں پیدا کی ہیں

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

جن پر | وہ سوار ہوتے ہیں | اور اگر | ہم چاہیں | ہم غرق کر دیں اُنہیں | پھر نہ ہی فریادرس ہوگا

جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔(42)اور اگر ہم چاہیں تو اُنہیں غرق کر دیں پھر نہ ہی ان کا کوئی فریادرس ہوگا

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً

اُن کا | اور نہ ہی | وہ | بچائے جائیں گے | مگر | رحمت ہے

اور نہ ہی وہ بچائے جائیں گے۔(43)مگر یہ ہماری طرف سے رحمت ہے

مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

ہماری طرف سے | اور فائدہ دینا ہے | ایک خاص وقت تک | اور جب | کہا جاتا ہے | اُن سے

اور ایک خاص وقت تک فائدہ دینا ہے۔(44)اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

بچو | اس سے جو | تمہارے آگے ہے | اور جو | تمہارے پیچھے ہے | تاکہ تم

اُس سے بچو جو تمہارے آگے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

تم پر رحم کیا جائے | اور نہیں | آتی اُن کے پاس | کوئی نشانی | اُن کے رب کی نشانیوں میں سے

رحم کیا جائے۔(45)اور اُن کے پاس اُن کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ

مگر | وہ ہوتے ہیں | اُس سے | منہ موڑنے والے | اور جب | کہا جاتا ہے

مگر وہ اُس سے منہ ہی موڑنے والے ہوتے ہیں۔(46)اور جب

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

اُن سے | خرچ کرو | اُس میں سے جو | رزق دیا تمہیں | اللہ تعالیٰ نے | کہتے ہیں

اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اُن لوگوں سے جو | ایمان لائے | کیا ہم کھلائیں | جس کو

جنہوں نے کفر کیا اُن لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے کہ کیا ہم اُس کو کھلائیں جس کو

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | کھلا دیتا اُس کو | نہیں | تم | مگر

اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ نہیں ہو تم

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

گمراہی میں | کھلی | اور وہ کہتے ہیں | کب ہوگا | یہ | وعدہ

مگر کھلی گمراہی میں۔(47) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

اگر | ہو تم | سچے | نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر

اگر تم سچے ہو؟(48) نہیں وہ انتظار کرتے مگر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

چیخ کا | ایک ہی | پکڑ لے گی اُن کو | اور وہ | جھگڑتے ہی رہ جائیں گے | پھر نہ

ایک ہی چیخ کا جو اُن کو پکڑ لے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے۔(49)

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۳ ۱۸ ۲

وہ طاقت رکھیں گے | وصیت کی | اور نہ ہی | اپنے گھر والوں کی طرف | وہ لوٹیں گے

پھر نہ وہ وصیت کی طاقت رکھیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے۔(50)

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

اور پھونکا جائے گا | صور میں | سو یکایک | وہ | قبروں سے

اور صور میں پھونکا جائے گا سو یکایک وہ قبروں سے

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ

اپنے رب کی طرف | تیزی سے دوڑ پڑیں گے | وہ کہیں گے | ہائے ہماری کم بختی | کس نے

اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑ پڑیں گے۔(51) وہ کہیں گے: ''ہائے ہماری بدبختی! کس نے ہمیں

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

اُٹھایا ہمیں | ہماری قبروں سے | یہ ہے | جس کا | وعدہ کیا | رحمٰن نے

ہماری قبروں سے اُٹھایا؟'' یہ وہی ہے جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اور سچ کہا تھا | رسولوں نے | نہیں | ہوگی | مگر | چیخ | ایک ہی

اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔(52) نہیں ہوگی مگر ایک ہی چیخ

فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

تو اچانک | وہ | سب | ہمارے سامنے | حاضر کیے ہوئے ہوں گے | چنانچہ آج کے دن

تو اچانک وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے ہوئے ہوں گے۔(53) چنانچہ آج کے دن

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

نہ ظلم ہوگا | کسی جان پر | کچھ بھی | اور نہیں تم بدلہ دیئے جاؤ گے | سوائے | اس کے جو

کسی پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تمہیں نہیں بدلہ دیا جائے گا سوائے اس کے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

تھے تم | عمل کیا کرتے | یقیناً | اہل جنت | آج | اپنے شغل میں

تم عمل کیا کرتے تھے۔(54) یقیناً آج اہلِ جنت اپنے شغل میں

فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ

خوش ہیں | وہ | اور اُن کی بیویاں | گھنے سایوں میں ہیں | تختوں پر

خوش ہیں۔(55) وہ اور اُن کی بیویاں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

تکیے لگائے ہوئے | اُن کے لیے | اس میں | پھل ہوں گے | اور اُن کے لیے | جو

گھنے سایوں میں ہوں گے۔(56) اُس میں ان کے لیے لذیذ پھل ہوں گے اور اُن کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو

یَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿٥٨﴾

وہ طلب کریں گے | سلام ہو | کہا جائے گا | رب کی طرف سے | رحیم

وہ طلب کریں گے۔(57) رب رحیم کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔(58)

وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

اور الگ ہو جاؤ | آج | اے | مجرمو! | کیا نہیں | میں نے تاکید کی تھی

اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔(59) اے آدم کی اولاد! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی

اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ

تمہیں | اے آدم کی اولاد | یہ کہ | نہ تم عبادت کرو | شیطان کی | یقیناً وہ

کہ شیطان کی عبادت نہ کرو یقیناً وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ هٰذَا

تمہارا | دشمن ہے | کھلا | اور یہ کہ | میری عبادت کرو | یہ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔(60) اور یہ کہ تم میری عبادت کرو

صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

راستہ ہے | سیدھا | اور بلاشبہ یقیناً | وہ گمراہ کر چکا ہے | تم میں سے | مخلوق کو

یہی سیدھا راستہ ہے۔(61) اور بلاشبہ یقیناً وہ تم میں سے ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کر چکا

وقف غفران

كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

کثیر تو کیا نہیں تھے تم سمجھتے یہ جہنم ہے

تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (62) یہ جہنم ہے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا داخل ہو جاؤ اس میں آج اس کے بدلے جو

جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ (63) آج اس میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ

تھے تم کفر کیا کرتے آج ہم مہر لگا دیں گے اُن کے مونہوں پر

تم کفر کیا کرتے تھے۔ (64) آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

اور کلام کریں گے ہم سے اُن کے ہاتھ اور گواہی دیں گے پاؤں اُن کے جو بھی

اور اُن کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو بھی وہ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

تھے وہ کمایا کرتے اور اگر ہم چاہیں یقیناً ہم مٹا دیں اُن کی آنکھیں

کمایا کرتے تھے۔ (65) اور اگر ہم چاہیں تو یقیناً اُن کی آنکھوں کو مٹا دیں۔

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

پھر وہ بڑھیں راستے (کی طرف) تو کہاں سے وہ دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں

پھر وہ راستے کی طرف بڑھیں تو وہ کہاں سے دیکھیں گے؟ (66) اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

یقیناً ہم بدل دیں ان کی صورتیں اُن کی جگہ پر پھر نہ وہ استطاعت رکھیں گے (آگے) چلنے کی

تو اُن کی جگہ پر ہی اُن کی صورتیں بدل دیں، پھر نہ وہ آگے چل سکیں گے

ع

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

اور نہ وہ پیچھے پلٹ سکیں گے | اور جو شخص | ہم عمر دیتے ہیں اس کو | ہم اُلٹ دیتے ہیں اُسے

اور نہ ہی پیچھے پلٹ سکیں گے۔(67) اور جس شخص کو ہم زیادہ عمر دیتے ہیں، ہم اُسے ساخت میں اُلٹ دیتے ہیں

فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

ساخت میں | تو کیا نہیں | وہ سمجھتے | اور نہیں | ہم نے سکھایا اس کو | شعر

تو کیا وہ نہیں سمجھتے؟(68) اور ہم نے اُس کو شعر نہیں سکھایا اور نہ

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

اور نہ | وہ لائق ہے | اُس کے | نہیں | وہ | مگر | ایک نصیحت

وہ اُس کے لائق ہے، یہ نہیں ہے مگر ایک نصیحت

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

اور قرآن | واضح | تاکہ وہ خبردار کردے | جو | ہو | زندہ

اور واضح قرآن۔(69) تاکہ وہ ہر اُس شخص کو خبردار کردے جو زندہ ہو

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

اور ثابت ہوجائے | بات | انکار کرنے والوں پر | اور کیا نہیں | اُنہوں نے دیکھا

اور انکار کرنے والوں پر بات ثابت ہوجائے۔(70) اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

یقیناً ہم نے | پیدا کیا ہم نے | اُن کے لیے | اُس میں سے جو | بنایا | ہمارے ہاتھوں نے

کہ یقیناً ہم نے ان کے لیے مویشی پیدا کیے اس میں سے جسے ہمارے ہاتھوں نے بنایا،

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

مویشی | پھر وہ | اُن کے | مالک ہیں | اور ہم نے تابع کردیا انہیں | اُن کا

پھر وہ اُن کے مالک ہیں۔(71) اور ہم نے اُنہیں اُن کا تابع بنادیا

فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ

سو ان میں سے | سواریاں ہیں ان کی | اور ان میں سے کچھ | وہ کھاتے ہیں | اور اُن کے لیے

سواُن میں کچھ اُن کی سواریاں ہیں اور اُن میں سے کچھ کو وہ کھاتے ہیں۔(72)

فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

ان میں | کئی فائدے ہیں | اور پینے کی چیزیں | تو کیا نہیں | وہ شکر کرتے

اور اُن (جانوروں) میں اُن کے کئی فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟(73)

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ ط

اور اُنہوں نے بنا رکھے ہیں | اللہ تعالیٰ کے سوا | معبود | تاکہ ان کی | مدد کی جائے

اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں تاکہ اُن کی مدد کی جائے۔(74)

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ لا وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

نہیں وہ کر سکتے | اُن کی مدد | اور وہ | اُن کے لیے | لشکر ہیں | حاضر کیے گئے

وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ اُن کے لیے حاضر کیے گئے لشکر ہیں۔(75)

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ

چنانچہ نہ غم زدہ کریں تمہیں | اُن کی باتیں | یقیناً ہم | ہم جانتے ہیں | جو کچھ | وہ چھپاتے ہیں

چنانچہ اُن کی باتیں آپ کو غم زدہ نہ کریں، یقیناً ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

وقف لازم

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا

اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں | اور کیا نہیں | دیکھا | انسان نے | یقیناً ہم نے

اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔(76) اور کیا انسان نے دیکھا نہیں کہ یقیناً ہم نے

خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٧٧﴾

پیدا کیا ہم نے اُسے | نطفے سے | تو اچانک | وہ | جھگڑا کرنے والا ہے | کھلم کھلا

اُسے نطفے سے پیدا کیا؟ تو اچانک وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا ہے۔(77)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

اور اس نے بیان کی | ہمارے لیے | ایک مثال | اور وہ بھول گیا | اپنی پیدائش کو | اس نے کہا

اور اُس نے ہمارے لیے ایک مثال بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، اس نے کہا

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ

کون | زندہ کرے گا | ہڈیوں کو | حالانکہ وہ | بوسیدہ ہوں گی | آپ کہہ دیں

کہ اُن ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا حالانکہ وہ بوسیدہ ہوں گی؟ (78) آپ کہہ دیں

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ

زندہ کرے گا اُنہیں | جس نے | پیدا کیا اُس کو | پہلی | بار | اور وہ

کہ اُنہیں وہی زندہ کرے گا جس نے اُنہیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ لا الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ

ہر طرح کی | تخلیق کا | خوب جاننے والا ہے | جس نے | پیدا کر دی | تمہارے لیے

ہر طرح کی تخلیق کو خوب جاننے والا ہے۔ (79) جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

سرسبز درخت سے | آگ | پھر اچانک | تم | اس سے

سرسبز درخت سے آگ پیدا کر دی ہے پھر اچانک تم اُس سے

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

آگ جلاتے ہو | اور کیا نہیں | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو

آگ جلاتے ہو۔ (80) اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وقف غفران

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

اور زمین کو | قادر | اُوپر | اس کے کہ | وہ پیدا کر سکے | اُن جیسوں کو

اُس پر قادر نہیں ہے کہ اُن جیسوں کو پیدا کر سکے؟

بَلٰی ۚ	وَهُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ
کیوں نہیں	اور وہ	سب کچھ پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	یقیناً	حکم اس کا

کیوں نہیں! اور وہ سب کچھ پیدا کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(81) یقیناً اُس کا حکم یہ ہوتا ہے

اِذَآ	اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
جب	وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ کہ	وہ کہہ دیتا ہے	اس سے	ہوجا

کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اُسے کہہ دیتا ہے "ہوجا"

فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾	فَسُبْحٰنَ	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ
تو وہ ہوجاتی ہے	سو پاک ہے	وہ ذات	جس کے ہاتھ میں ہے	کامل بادشاہت

تو وہ ہوجاتی ہے۔(82) سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں

كُلِّ شَيْءٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع
ہر چیز کی	اور اسی کی طرف	تم پلٹائے جاؤ گے

ہر چیز کی کامل بادشاہت ہے اور اُسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔(83)

ع ۵ / ۶

ایاتها ۱۸۲ — ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ — رکوعاتها ۵

سُورہ صافات مکی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیات اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ﴿۱﴾	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا ﴿۲﴾
قسم ہے صف باندھنے والوں کی	قطار در قطار	پھر ڈانٹنے والوں کی	زبردست ڈانٹنا

قسم ہے صف باندھنے والوں کی، خوب صف باندھنا۔(1) پھر ان کی جو ڈانٹنے والے ہیں، زبردست ڈانٹنا۔(2)

المنزل ۶

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝۳ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ

پھر تلاوت کرنے والوں کی | ذکر کی | بلاشبہ | معبود تمہارا | یقیناً ایک ہی ہے | رب ہے

پھر جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔(3) بلاشبہ تمہارا معبود یقیناً ایک ہی ہے۔(4)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵

آسمانوں کا | اور زمین کا | اور جو | اُن کے درمیان ہے | اور رب ہے | سارے مشرقوں کا

وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کا رب اور سارے مشرقوں کا رب ہے۔(5)

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝۶

یقیناً ہم نے | زینت سے سجایا ہم نے | آسمان دُنیا کو | تاروں کی زینت سے

یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو مزین کیا ہے، تاروں کی زینت سے۔(6)

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

اور محفوظ کرنے کے لیے | ہر شیطان سے | سرکش | نہ وہ کان لگا سکتے ہیں

اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کرنے کے لیے ہے۔(7)

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا

اوپر کی مجلس کی باتوں کی طرف | اور پھینکے جاتے ہیں | ہر جانب سے | دور بھگانے کے لیے

کہ وہ اوپر کی مجلس کی باتوں کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر جانب سے (شہاب) پھینکے جاتے ہیں۔(8) دور بھگانے کے لیے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ

اور اُن کے لئے | عذاب ہے | دائمی | مگر | جو | اچک لے

اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔(9) مگر جو کوئی شیطان اچانک اُچک لے

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ

اچکی ہوئی بات | تو پیچھا کرتا ہے اُس کا | شعلہ | چمکتا ہوا | چنانچہ پوچھو آپ اُن سے

تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔(10) چنانچہ آپ اُن سے پوچھیں کہ کیا وہ

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

کیا وہ | زیادہ مشکل ہیں | پیدائش میں | یا | جنہیں | ہم نے پیدا کیا ہے | یقیناً ہم نے

پیدائش میں زیادہ مشکل ہیں یا وہ جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے؟ یقیناً ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

پیدا کیا انہیں ہم نے | لیس دار گارے سے | بلکہ | آپ نے تعجب کیا | اور وہ مذاق اُڑاتے ہیں

اُنہیں لیس دار گارے سے پیدا کیا۔(11) بلکہ آپ نے تعجب کیا اور وہ مذاق اُڑاتے ہیں۔(12)

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً

اور جب | نصیحت کی جاتی ہے | نہیں وہ نصیحت قبول کرتے | اور جب | وہ دیکھتے ہیں | کوئی نشانی

اور جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔(13) اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو

يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

وہ خوب مذاق اُڑاتے ہیں | اور کہتے ہیں | نہیں | یہ | مگر | جادو

وہ خوب مذاق اڑاتے ہیں۔(14) اور کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

کھلا | کیا جب | ہم مر جائیں گے | اور ہو جائیں گے ہم | مٹی | اور ہڈیاں

کھلا جادو۔(15) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ

کیا یقیناً ہم | ضرور اُٹھائے جانے والے ہیں | اور کیا ہمارے باپ دادا بھی | پہلے | آپ کہہ دیں

کیا یقیناً ہم ضرور اُٹھائے جانے والے ہیں؟(16) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟(17) آپ کہہ دیں:

نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ

ہاں | اور تم | ذلیل ہو گے | سو یقیناً | وہ | ایک ڈانٹ ہو گی

ہاں! اور تم ذلیل ہو گے۔(18) بس وہ ایک ڈانٹ ہو گی

فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا

تو اچانک | وہ سب | دیکھتے ہوں گے | اور وہ کہیں گے | ہائے ہماری بدبختی | یہ

تو اچانک وہ سب دیکھتے ہوں گے۔(19) اور وہ کہیں گے: ہائے ہماری بدبختی! یہ تو

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ

جزا کا دن ہے | یہ | دن ہے | فیصلے کا | جسے | تھے تم

جزا کا دن ہے۔"(20) یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

اُس کو | جھٹلایا کرتے | جمع کرلو | ان لوگوں کو | جنہوں نے ظلم کیا | اور ان کے جوڑوں کو بھی

جھٹلایا کرتے تھے۔(21) جمع کرو اُن سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور اُن کے جوڑوں کو بھی

ع ۱ | ۲۱ | ۵

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ

اور جن کی | تھے وہ | عبادت کرتے | ماسوائے اللہ تعالیٰ کے | پھر راہ نمائی کرو اُن کی

اور اُن کو بھی جن کی وہ عبادت کرتے تھے (22) اللہ تعالیٰ کے ماسوا پھر

الربع

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾

راستے کی طرف | دوزخ کے | اور ٹھہراؤ اُنہیں | یقیناً وہ | سوال کیے جائیں گے

اُن کی دوزخ کے راستے کی طرف راہ نمائی کرو۔(23) اور انہیں ٹھہراؤ یقیناً وہ سوال کیے جائیں گے۔(24)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

کیا ہوگیا ہے | تمہیں | تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے | بلکہ | وہ | آج

تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟(25) بلکہ وہ آج

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

فرمانبردار ہیں | اور متوجہ ہوں گے | بعض اُن کے | بعض پر | وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے

فرماں بردار ہیں۔(26) اور ان کے بعض، بعض کی طرف متوجہ ہوں گے، ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔(27)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

وہ کہیں گے | یقیناً تم | تھے تم | آتے ہمارے پاس | دائیں طرف سے

وہ کہیں گے کہ یقیناً تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔(28)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ ج وَمَا

وہ کہیں گے | بلکہ | نہ | تم تھے | خود ہی ایمان لانے والے | اور نہ

وہ کہیں گے کہ بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔(29)

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ج بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا

تھا | ہمارا | تم پر | کوئی غلبہ | بلکہ | تھے تم | لوگ

اور ہمارا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا،

طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا

حد سے بڑھنے والے | چنانچہ ثابت ہوگئی | ہم پر | بات | ہمارے رب کی | یقیناً ہم

بلکہ تم خود ہی حد سے بڑھنے والے لوگ تھے۔(30) چنانچہ ہم پر

لَذَآىِٕقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

یقیناً چکھنے والے ہیں | پس بہکایا ہم نے تمہیں | بلاشبہ ہم | تھے ہم | خود ہی بہکے ہوئے

ہمارے رب کی بات ثابت ہوگئی، یقیناً ہم (عذاب کا مزہ) چکھنے والے ہیں۔(31) پس ہم ہی نے تمہیں بہکایا، بلاشبہ ہم

فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا

پس یقیناً وہ | اُس دن | عذاب میں | ایک دوسرے کے شریک ہوں گے | یقیناً ہم

خود ہی بہکے ہوئے تھے۔(32) پھر یقیناً وہ اُس دن عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔(33)

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا

ایسا ہی | ہم کرتے ہیں | مجرموں کے ساتھ | یقیناً وہ | وہ لوگ ہیں | جب

یقیناً ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔(34) یقیناً یہ وہ لوگ ہیں

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۙ﴿۳۵﴾

کہا جاتا | اُن سے | نہیں کوئی معبود | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | وہ تکبر کرتے تھے

کہ جب اُن سے کہا جاتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ؕ﴿۳۶﴾

اور وہ کہتے تھے | کیا یقیناً ہم | واقعی چھوڑ دیں | اپنے معبود | ایک دیوانے شاعر کے پیچھے

تو وہ تکبر کرتے تھے۔(35) اور وہ کہتے تھے کہ کیا ہم

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

بلکہ | وہ لے کر آیا | حق کو | اور اُس نے تصدیق کی تھی | رسولوں کی

ایک دیوانے شاعر کے پیچھے واقعی اپنے معبود چھوڑ دیں؟(36) بلکہ وہ تو حق لے کر آیا تھا اور اُس نے

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۚ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

یقیناً تم | ضرور چکھنے والے ہو | عذاب | دردناک | اور نہیں | تمہیں بدلہ دیا جا رہا ہے

رسولوں کی تصدیق کی۔(37) یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔(38)

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

مگر | جو کچھ | تھے تم | عمل کیا کرتے | مگر | اللہ تعالیٰ کے بندے

اور تمہیں اُسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔(39)

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۴۱﴾

خالص کیے ہوئے | یہی لوگ ہیں | اُن کے لیے | رزق ہے | معلوم

مگر اللہ تعالیٰ کے خالص کیے ہوئے بندے۔(40) اُن ہی کے لیے

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ﴿۴۳﴾

لذیذ پھل ہیں | اور وہ | عزت سے رکھے جائیں گے | نعمت بھری جنتوں میں

معلوم رزق ہے۔(41) لذیذ پھل ہیں اور وہ عزت سے رکھے جائیں گے۔(42) نعمت بھری جنتوں میں۔(43)

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ

تختوں پر | آمنے سامنے | پھرائے جائیں گے | اُن پر | ساغر

تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(44) اُن پر

مِّنْ مَّعِيْنٍۙ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا

صاف بہتی ہوئی شراب کے | سفید | لذیذ | پینے والوں کے لیے | نہ اس میں

صاف بہتی ہوئی شراب کے ساغر پھرائے جائیں گے۔(45) سفید، پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔(46) نہ اُس میں

غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

درد سر ہے | اور نہ وہ | اس سے | مدہوش کیے جائیں گے | اور اُن کے پاس | بچانے والی ہوں گی

درد سر ہوگا اور نہ وہ پی کر مدہوش کیے جائیں گے۔(47) اور اُن کے پاس

الطَّرْفِ عِيْنٌۙ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

نگاہیں | موٹی آنکھوں والی عورتیں | گویا کہ وہ | انڈے ہیں | چھپا کر رکھے گئے

نگاہیں بچانے والی موٹی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔(48) گویا وہ چھپا کر رکھے گئے انڈے ہیں۔(49)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ

پھر متوجہ ہوں گے | اُن میں سے بعض | بعض کی طرف | وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے | کہے گا

پھر ان میں سے بعض، بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔(50)

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌۙ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ

کہنے والا | اُن میں سے | یقیناً میں | تھا | میرا | ایک ساتھی | وہ کہتا تھا

اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ یقیناً میرا ایک ساتھی تھا۔(51) وہ کہتا تھا

اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

کیا یقیناً تم | واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو | کیا جب | ہم مر جائیں گے | اور ہم ہو جائیں گے

کہ کیا یقیناً تم واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟(52) کیا جب ہم مر جائیں گے

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ

مٹی | اور ہڈیاں | کیا یقیناً ہم | واقعی جزا دیے جانے والے ہیں | وہ کہے گا | کیا

اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم یقیناً واقعی جزا دیے جانے والے ہیں؟ (53) وہ کہے گا کہ کیا

اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ

تم | تم جھانک کر دیکھنے والے ہو | پس وہ جھانکے گا | تو دیکھے گا اسے | درمیان میں

تم جھانک کر دیکھنے والے ہو؟ (54) پس وہ جھانکے گا تو اُسے

الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

جہنم کے | کہے گا | قسم ہے اللہ تعالیٰ کی | یقیناً | قریب تھا تو | واقعی تم تباہ کر دیتے مجھے

جہنم کے درمیان میں دیکھے گا۔ (55) کہے گا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم! قریب تھا کہ تم واقعی مجھے تباہ کر دیتے۔ (56)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾

اور اگر نہ ہوتی نعمت | میرے رب کی | تو ہوتا میں | حاضر شدہ لوگوں میں سے

اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی اُن حاضر شدہ لوگوں میں ہوتا۔ (57)

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا

تو کیا نہیں | ہم | مرنے والے | مگر | موت ہماری | پہلی بار کی | اور نہیں

تو کیا ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ (58) مگر پہلی بار کی ہماری موت

نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

ہم | کبھی عذاب دیے جانے والے | یقیناً | یہ | البتہ وہ | کامیابی ہے

اور ہم کبھی عذاب دیے جانے والے نہیں ہیں۔ (59) یقیناً یہی تو

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾

بڑی | ایسی (کامیابی) کے لیے | تو لازم ہے کہ عمل کریں | عمل کرنے والے

بڑی کامیابی ہے۔ (60) ایسی کامیابی کے لیے تو لازم ہے کہ عمل کرنے والے عمل کریں۔ (61)

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾

کیا یہ | بہتر ہے | ضیافت | یا | درخت | تھوہر کا

کیا یہ ضیافت اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟(62)

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

یقیناً ہم نے | بنایا اُسے | فتنہ | ظالم لوگوں کے لیے | یقیناً وہ | درخت ہے

یقیناً ہم نے اُسے ظالم لوگوں کے لیے فتنہ بنایا ہے۔(63) یقیناً وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ

نکلتا ہے | تہہ سے | دوزخ کی | خوشہ اس کا | گویا کہ وہ | سر ہیں

جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے۔(64) اُس کا خوشہ ایسا ہے گویا وہ

الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ

شیاطین کے | پس بلاشبہ وہ | یقیناً کھانے والے ہیں | اُس میں سے | پھر بھرنے والے ہیں

شیاطین کے سر ہیں۔(65) پس بلاشبہ وہ اُس میں سے یقیناً کھانے والے ہیں

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا

اس سے | پیٹ | پھر | یقیناً | اُن کے لیے | اس پر

پھر اُسی سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔(66) پھر یقیناً اس پر اُن کے لیے

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ

آمیزش ہے | کھولتے ہوئے پانی کی | پھر | بے شک | واپسی اُن کی

کھولتے ہوئے پانی کی آمیزش ہے۔(67) پھر بے شک اُن کی واپسی

لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾

یقیناً دوزخ کی طرف ہوگی | یقیناً وہ | اُنہوں نے پایا | اپنے باپ دادا کو | گمراہ

یقیناً دوزخ کی طرف ہوگی۔(68) یقیناً اُن لوگوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔(69)

فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝٧٠ وَلَقَدْ ضَلَّ

تو وہ | اُن کے نقش قدم پر | دوڑتے چلے گئے | اور بلاشبہ یقیناً | گمراہ ہو گئے

پھر وہ اُن ہی کے نقشِ قدم پر دوڑتے چلے گئے۔(70) اور بلاشبہ یقیناً

قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٧١ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اُن سے پہلے | اکثر | پہلے لوگوں میں سے | اور بلاشبہ یقیناً | بھیجے ہم نے

اُن سے پہلے لوگوں میں سے اکثر گمراہ ہو چکے۔(71) اور بلاشبہ اُن میں ہم نے

فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٧٢ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اُن میں | ڈرانے والے | سو آپ دیکھیں | کیسا | ہوا | انجام

یقیناً ڈرانے والے بھیجے۔(72) سو آپ دیکھیں کہ اُن کا کیسا انجام ہوا

الْمُنْذَرِيْنَ ۝٧٣ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٧٤ وَلَقَدْ

جن کو ڈرایا گیا | سوائے | اللہ تعالیٰ کے بندوں کے | جو خالص کیے گئے | اور بلاشبہ یقیناً

جن کو ڈرایا گیا!(73) سوائے اللہ تعالیٰ کے اُن بندوں کے جو خالص کر دیے گئے۔(74)

ع ٢ | ٥٣ | ٦

نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝٧٥ وَنَجَّيْنٰهُ

پکارا ہمیں | نوح نے | تو یقیناً کیا ہی اچھے ہیں | قبول کرنے والے | اور نجات دی ہم نے اُسے

اور نوح نے ہمیں پکارا یقیناً کیا ہی اچھے قبول کرنے والے ہیں!(75) اور ہم نے اُسے

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝٧٦ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ

اور اُس کے گھر والوں کو | غم سے | بڑے | اور بنایا ہم نے | اُس کی نسل کو

اور اُس کے گھر والوں کو بڑے غم سے نجات دی۔(76) اور ہم نے اُس کی نسل کو

هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝٧٧ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝٧٨

وہی ہیں | باقی رہنے والے | اور چھوڑ دیا ہم نے | اس پر | پچھلوں میں

باقی رہنے والا بنایا۔(77) اور ہم نے پچھلوں میں اس کے ذکرِ خیر کو چھوڑ دیا۔(78)

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

سلام ہے | نوح پر | تمام جہانوں میں | یقیناً ہم | ایسا ہی

سلام ہے نوح پر تمام جہانوں میں!(79) یقیناً ہم

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾

ہم بدلہ دیتے ہیں | نیکی کرنے والوں کو | یقیناً وہ | ہمارے بندوں میں سے تھا | مومن

نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔(80) یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔(81)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ

پھر | ہم نے غرق کر دیا | دوسروں کو | اور یقیناً | اسی کے گروہ سے

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔(82) اور یقیناً اُسی کے گروہ میں سے

لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾

وقف لازم

بلاشبہ ابراہیم (تھا) | جب | وہ آیا | اپنے رب کے پاس | قلب سلیم لے کر

بلاشبہ ابراہیم تھا۔(83) جب وہ اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔(84)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ ج

جب | اُس نے کہا | اپنے باپ سے | اور اپنی قوم سے | کس کی | تم عبادت کرتے ہو

جب اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: ”تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ (85)

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ ط فَمَا

کیا من گھڑت | معبودوں کو | بجائے اللہ تعالیٰ کے | تم چاہتے ہو | چنانچہ کیا ہے

کیا تم اللہ تعالیٰ کی بجائے من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو؟ (86) تو

ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ لا

گمان تمہارا | جہانوں کے رب کے بارے میں | پس اس نے نظر ڈالی | ایک نظر | تاروں پر

تمہارا جہانوں کے رب کے بارے میں کیا گمان ہے؟“ (87) پس ابراہیم نے تاروں پر ایک نظر ڈالی۔(88)

فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾

تو کہا اُس نے | یقیناً میں | بیمار ہوں | چنانچہ وہ چلے گئے | اُس سے | منہ موڑ کر

تو اُس نے کہا: ”یقیناً میں بیمار ہوں۔“ (89) چنانچہ وہ اُس سے منہ موڑ کر چلے گئے۔ (90)

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ ج

تو وہ چپکے سے گیا | اُن کے بتوں کی طرف | تو اس نے کہا | کیا نہیں | تم کھاتے

وہ اُن کے بتوں کی طرف چپکے سے گیا، تو اُس نے کہا: ”کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ (91)

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا

کیا ہے | تمہیں | نہیں تم بولتے | پھر وہ پل پڑا | اُن پر | مارتے ہوئے

تمہیں کیا ہے؟ تم بولتے نہیں ہو۔“ (92) پھر وہ

بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ قَالَ

دائیں ہاتھ سے | پھر آئے وہ | اُس کی طرف | دوڑتے ہوئے | اُس نے کہا

دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے اُن پر پل پڑا۔ (93) پھر وہ دوڑتے ہوئے اُس کی طرف آئے۔ (94) اُس نے کہا:

اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ لا وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

کیا تم عبادت کرتے ہو | جن کو | تم خود ہاتھ سے تراشتے ہو | حالانکہ اللہ تعالیٰ نے | پیدا کیا تمہیں

”کیا تم اُن کی عبادت کرتے ہو جن کو تم ہاتھ سے تراشتے ہو؟ (95) حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

اور اس کو جو | تم عمل کرتے ہو | اُنہوں نے کہا | بناؤ | اس کے لیے | ایک عمارت

اور اس کو جو تم عمل کرتے ہو۔“ (96) انہوں نے کہا: ”اُس کے لیے ایک عمارت بناؤ

فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

چنانچہ پھینک دو اسے | آگ کے الاؤ میں | پھر اُنہوں نے ارادہ کیا | اس کے ساتھ | ایک چال چلنے کا

پھر اُسے آگ کے الاؤ میں پھینک دو۔“ (97) پھر انہوں نے اُس سے ایک چال چلنے کا ارادہ کیا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى

تو کر دیا ہم نے اُنہیں سب سے نیچا اور اُس نے کہا یقیناً میں جانے والا ہوں طرف

تو ہم نے اُنہیں سب سے نیچا کر دیا۔ (98) اور اُس نے کہا: "یقیناً میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں،

رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ

ضرور ہی وہ راہنمائی کرے گا میری اے میرے رب عطا کر مجھے

وہ ضرور میری راہ نمائی کرے گا۔ (99) اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے اولاد عطا فرما۔" (100)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ

صالحین میں سے تو بشارت دی ہم نے اُسے لڑکے کی بردبار پھر جب وہ پہنچا

تو ہم نے اُسے ایک بُردبار لڑکے کی بشارت دی۔ (101) پھر جب

مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى

اُس کے ساتھ بھاگ دوڑ (کی عمر) کو اُس نے کہا اے میرے پیارے بیٹے یقیناً میں دیکھتا ہوں

وہ اُس کے ساتھ بھاگ دوڑ کی عمر کو پہنچا، تو اُس نے کہا: "اے میرے پیارے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں

فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ

خواب میں یقیناً میں ذبح کر رہا ہوں تمہیں تو دیکھو کیا تمہاری رائے ہے

کہ یقیناً میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو دیکھو تمہاری کیا رائے ہے؟"

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ

اُس نے کہا اے میرے ابا جان کریں جو آپ کو حکم دیا جا رہا ہے ضرور آپ مجھے پائیں گے

اُس نے کہا: "اے میرے ابا جان! جو آپ کو حکم دیا جارہا ہے آپ وہ کریں،

اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا

اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے والوں میں سے تو جب دونوں نے اطاعت کی

ان شاء اللہ آپ ضرور مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔" (102) پھر جب دونوں نے اطاعت کی

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾

اوراس نے گرادیا اُسے | پیشانی کے بل | اورہم نے ندادی اُسے | یہ کہ | اے ابراہیم

اورابراہیم نے اُسے پیشانی کے بل گرادیا۔(103)اورہم نے اُسے ندادی کہ اے ابراہیم!(104)

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

یقیناً | تونے سچ کردکھایا | خواب | بلاشبہ ہم | ایسا ہی | ہم بدلہ دیتے ہیں

یقیناً تونے خواب سچ کردکھایا، بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾

نیکی کرنے والوں کو | یقیناً | یہ | بلاشبہ وہ | آزمائش تھی | کھلی

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔(105)یقیناً وہ بلاشبہ ایک کھلی آزمائش تھی۔(106)

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

اورفدیے میں دی ہم نے اس کے | ایک قربانی | بڑی | اورچھوڑدیا ہم نے | اس پر

اورہم نے ایک بڑی قربانی اُس کے فدیے میں دی۔(107)اورہم نے

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

پچھلوں میں | سلام ہے | ابراہیم پر | اسی طرح | ہم جزادیتے ہیں

پچھلوں میں اس کا(ذکرِخیر)چھوڑا ہے۔(108)سلام ہے ابراہیم پر!(109)

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾

نیکی کرنے والوں کو | یقیناً وہ | ہمارے بندوں میں سے تھا | مومن

ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزادیتے ہیں۔(110)یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔(111)

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾

اورخوش خبری دی ہم نے اُسے | اسحٰق کی | ایک نبی | صالحین میں سے

اورہم نے اُسے اسحٰق کی خوشخبری دی، صالحین میں سے ایک نبی ہوگا۔(112)

ع ۳ ۳۹ ۷

وَبٰرَكْنَا | عَلَيْهِ | وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ | وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا

اور برکت دی ہم نے | اس پر | اور اسحٰق پر | اور اُن دونوں کی نسل میں سے

اور ہم نے اُس پر اور اسحٰق پر برکت نازل کی اور اُن دونوں کی نسل میں سے

مُحْسِنٌ | وَّظَالِمٌ | لِّنَفْسِهٖ | مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ ع | وَلَقَدْ

نیکیاں کرنے والے ہیں | اور ظلم کرنے والے | خود پر | صریح | اور بلاشبہ یقیناً

نیکیاں کرنے والے بھی ہیں اور خود پر صریح ظلم کرنے والے بھی۔(113)

مَنَنَّا | عَلٰى | مُوْسٰى | وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ ج | وَنَجَّيْنٰهُمَا

احسان کیا ہم نے | اوپر | موسیٰ کے | اور ہارون پر | اور نجات دی ہم نے اُن دونوں کو

اور بلاشبہ ہم نے یقیناً موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔(114) اور ہم نے اُن دونوں کو

وَقَوْمَهُمَا | مِنَ الْكَرْبِ | الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ ج | وَنَصَرْنٰهُمْ | فَكَانُوْا

اور اُن کی قوم کو | مصیبت سے | بڑی | اور مدد کی ہم نے اُن کی | تو تھے

اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔(115) اور ہم نے اُن کی مدد کی تو

هُمُ | الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ ج | وَاٰتَيْنٰهُمَا | الْكِتٰبَ | الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ ج

وہ | غالب | اور عطا کی ہم نے اُن دونوں کو | کتاب | واضح

وہی غالب رہے۔(116) اور ہم نے اُن دونوں کو واضح کتاب عطا کی۔(117)

وَهَدَيْنٰهُمَا | الصِّرَاطَ | الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ ج | وَتَرَكْنَا

اور ہدایت دی ہم نے اُن دونوں کو | راستے کی | سیدھے | اور چھوڑ دیا ہم نے

اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دی۔(118) اور ہم نے

عَلَيْهِمَا | فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ لا | سَلٰمٌ | عَلٰى | مُوْسٰى

ان پر | پچھلوں میں | سلام ہے | اوپر | موسیٰ کے

پچھلوں میں ان کا (ذکرِ خیر) چھوڑ دیا۔(119) سلام ہے موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

اور ہارون کے | یقیناً ہم | اسی طرح | ہم جزا دیتے ہیں | نیکی کرنے والوں کو

اور ہارون پر (120) یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔(121)

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ

یقیناً وہ دونوں | ہمارے بندوں میں سے تھے | مومن | اور یقیناً | الیاس

یقیناً وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(122) اور یقیناً الیاس

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا

بلاشبہ پیغمبروں میں سے تھا | جب | اس نے کہا | اپنی قوم سے | کیا نہیں

بلاشبہ پیغمبروں میں سے تھا۔(123) جب اُس نے اپنی قوم سے کہا:

تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ

تم ڈرتے | کیا تم پکارتے ہو | بعل کو | اور تم چھوڑ دیتے ہو | سب سے اچھے

"کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟(124) کیا تم لوگ بعل کو پکارتے ہو اور سب سے اچھے

الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ

خالق کو | اللہ تعالیٰ کو | تمہارا رب ہے | اور رب ہے | تمہارے باپ دادا کا

خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟(125) اللہ کو جو تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

پہلے | تو جھٹلایا اُنہوں نے اُس کو | چنانچہ یقیناً وہ | ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں

رب ہے۔"(126) تو اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا، سو یقیناً وہ ضرور (عذاب میں) حاضر کیے جانے والے ہیں۔(127)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

سوائے | بندے | اللہ تعالیٰ کے | خالص کیے گئے | اور ہم نے چھوڑ دیا | اس پر

سوائے اللہ تعالیٰ کے اُن بندوں کے جو خالص کر دیے گئے۔(128) اور ہم نے

فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا

پچھلوں میں | سلام ہے | اوپر | الیاس کے | یقیناً ہم

پچھلوں میں اس کا ذکر خیر چھوڑا ہے۔(129) سلام ہے الیاس پر!(130) یقیناً ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

ایسا ہی | بدلہ دیتے ہیں | نیکی کرنے والوں کو | یقیناً وہ | ہمارے بندوں میں سے ہے

نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔(131) یقیناً وہ ہمارے

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ

مومن | اور بلاشبہ | لوط | یقیناً رسولوں میں سے تھا | جب

مومن بندوں میں سے تھا۔(132) اور بلاشبہ لُوط بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا۔(133)

نَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

ہم نے نجات دی اسے | اور اس کے گھر والوں کو | سب کو | سوائے | ایک بڑھیا کے

جب ہم نے اُسے اور اُس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔(134) سوائے ایک بُڑھیا کے

فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ

پیچھے رہنے والوں میں سے | پھر | ہم نے تباہ کر دیا | دوسرے لوگوں کو | اور یقیناً تم

جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔(135) پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو تباہ کر دیا۔(136) اور یقیناً تم

لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّیْلِ اَفَلَا

تم گزرتے ہو | اُن پر سے | صبح کو | اور رات کو بھی | تو کیا نہیں

اُن پر سے صبح کو گزرتے ہو۔(137) اور رات کو بھی، تو کیا

ع ٤ ٢٥ ٨

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ

تم سمجھتے | اور یقیناً | یونس | پیغمبروں میں سے تھا | جب

تم سمجھتے نہیں؟(138) اور یقیناً یُونس پیغمبروں میں سے تھا۔(139) جب

اَبَقَ	اِلَى الۡفُلۡكِ	الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۱۴۰﴾ لا	فَسَاهَمَ	فَكَانَ
وہ بھاگ گیا	کشتی کی طرف	بھری ہوئی	پھر قرعہ ڈالا انہوں نے	تو وہ ہو گیا

وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگ گیا۔(140) پھر انہوں نے قرعہ ڈالا تو وہ

مِنَ الۡمُدۡحَضِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ج	فَالۡتَقَمَهُ	الۡحُوۡتُ	وَهُوَ
مات کھانے والوں میں سے	چنانچہ نگل لیا اُس کو	مچھلی نے	اس حال میں کہ وہ

مات کھانے والوں میں سے تھا۔(141) چنانچہ اُس کو مچھلی نے نگل لیا اور اس حال میں کہ وہ

مُلِيۡمٌ ﴿۱۴۲﴾	فَلَوۡلَاۤ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَ ﴿۱۴۳﴾ لا	لَلَبِثَ
ملامت زدہ تھا	پھر اگر نہ	یقیناً وہ	ہوتا	تسبیح کرنے والوں میں سے	یقیناً وہ رہتا

ملامت زدہ تھا۔(142) یقیناً پھر اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا (143) یقیناً وہ اُس دن تک

النصف

فِىۡ بَطۡنِهٖۤ	اِلٰى يَوۡمِ	يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾ ج النصف	فَنَبَذۡنٰهُ
اس کے پیٹ میں	دن کی طرف	وہ لوگ اُٹھائے جائیں گے	پھر ہم نے پھینک دیا اسے

مچھلی کے پیٹ میں رہتا جب وہ لوگ اُٹھائے جائیں گے۔(144) پھر ہم نے اُسے ایک چٹیل زمین میں پھینک دیا

بِالۡعَرَآءِ	وَهُوَ	سَقِيۡمٌ ﴿۱۴۵﴾ ج	وَاَنۡۢبَتۡنَا	عَلَيۡهِ
چٹیل زمین میں	اس حال میں کہ وہ	بیمار تھا	اور اگایا ہم نے	اُس پر

اس حال میں کہ وہ بیمار تھا۔(145) اور ہم نے ایک بیل دار پودا

شَجَرَةً	مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ﴿۱۴۶﴾ ج	وَاَرۡسَلۡنٰهُ	اِلٰى	مِائَةِ اَلۡفٍ
پودا	بیلداروں میں سے	اور بھیجا ہم نے اُسے	طرف	ایک لاکھ

اُس پر اُگا دیا۔(146) اور ہم نے اُسے ایک لاکھ لوگوں کی طرف بھیجا

اَوۡ	يَزِيۡدُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ج	فَاٰمَنُوۡا	فَمَتَّعۡنٰهُمۡ	اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۴۸﴾ ط
یا	اس سے زائد ہوں گے	سو وہ ایمان لائے	تو ہم نے فائدہ دیا اُن کو	ایک خاص مدت تک

یا اس سے زائد ہوں گے۔(147) سو وہ ایمان لائے تو ہم نے اُنہیں ایک خاص مدت تک فائدہ دیا۔(148)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ لا

سو آپ پوچھیں اُن سے | کیا تمہارے رب کے لیے | بیٹیاں | اور اُن کے لیے | بیٹے

سو آپ اُن سے پوچھیں کہ کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور اُن کے لیے بیٹے ہیں؟ (149)

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ

کیا | پیدا کیا ہم نے | فرشتوں کو | عورتیں | اور وہ | موجود تھے | سن لو

کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں پیدا کیا ہے اور وہ موجود تھے؟ (150) سن لو!

اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ لا وَلَدَ اللّٰهُ لا

بلاشبہ وہ | من گھڑت باتیں اُن کی | یقیناً وہ کہتے ہیں | اولاد کو جنا | اللہ تعالیٰ نے

بلاشبہ یہ لوگ یقیناً اپنی من گھڑت باتیں کہتے ہیں۔ (151) کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد کو جنا

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ ط

اور بلاشبہ وہ | یقیناً جھوٹے ہیں | کیا اس نے پسند کی ہیں | بیٹیاں | بیٹوں پر

اور بلاشبہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ (152) کیا اللہ تعالیٰ نے بیٹوں پر بیٹیاں پسند کی ہیں؟ (153)

مَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ ج

کیا ہے | تمہارے لیے | کیسے | تم فیصلے کرتے ہو | تو کیا نہیں تم غور کرتے

تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلہ کرتے ہو؟ (154) تو کیا تم غور نہیں کرتے ہو؟ (155)

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ لا فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

یا | تمہارے پاس | کوئی دلیل ہے | واضح | تو لے آؤ | اپنی کتاب کو

یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے؟ (156) تو اپنی کتاب لے آؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ

اگر | ہو تم | سچے | اور اُنہوں نے بنا دیا ہے | اُس کے درمیان | اور درمیان

اگر تم سچے ہو! (157) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ

الْجِنَّةِ	نَسَبًا ؕ	وَلَقَدْ	عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ
جنوں کے	رشتہ	اور بلاشبہ یقیناً	معلوم ہے	جنوں کو	یقیناً وہ

اور جنوں کے درمیان رشتہ بنادیا ہے اور بلاشبہ یقیناً جنوں کو معلوم ہے کہ یقیناً وہ

لَمُحْضَرُوْنَ ۝۱۵۸ لا	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ۝۱۵۹ لا
ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں	پاک ہے	اللہ تعالیٰ	اُس چیز سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔(158) اللہ تعالیٰ پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(159)

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ۝۱۶۰	فَاِنَّكُمْ	وَمَا
مگر	بندے	اللہ تعالیٰ کے	خالص کیے گئے	پس یقیناً تم	اور جن کی

مگر اللہ تعالیٰ کے خالص کیے گئے بندے۔(160) پس یقیناً تم اور جن کی

تَعْبُدُوْنَ ۝۱۶۱ لا	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ ۝۱۶۲ لا	اِلَّا
تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم	اُس پر	فتنے میں ڈالنے والے	مگر

تم عبادت کرتے ہو۔(161) تم کسی کو فتنے میں ڈالنے والے نہیں ہو۔(162) مگر

مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيْمِ ۝۱۶۳	وَمَا	مِنَّآ
جو	وہ	پہنچنے والا ہے	جہنم میں	اور نہیں	ہم میں سے

وہ جو جہنم میں پہنچنے والا ہے۔(163) اور ہم (فرشتوں) میں سے

اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ	مَّعْلُوْمٌ ۝۱۶۴ لا	وَّاِنَّا	لَنَحْنُ
مگر	اس کا	مقام ہے	معلوم	اور بلاشبہ ہم	یقیناً ہم

ہر ایک کا ایک معلوم مقام ہے۔(164) اور بلاشبہ یقیناً ہم

الصَّآفُّوْنَ ۝۱۶۵ ج	وَاِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ ۝۱۶۶	وَاِنْ
صف بستہ رہنے والے ہیں	اور یقیناً ہم	البتہ ہم	یقیناً تسبیح کرنے والے ہیں	اور بلاشبہ

صف بستہ رہنے والے ہیں۔(165) اور بلاشبہ یقیناً ہم تسبیح کرنے والے ہیں۔(166) اور بلاشبہ یقیناً

كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا

تھے وہ | یقیناً وہ کہا کرتے | اگر | واقعی | ہمارے پاس ہوتی | کوئی نصیحت

وہ کہا کرتے تھے(167) کہ اگر واقعی ہمارے پاس

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾

پہلے لوگوں کی | ضرور ہم ہوتے | بندے | اللہ تعالیٰ کے | مخلص کیے گئے

پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی۔(168) تو ہم اللہ تعالیٰ کے مخلص کیے گئے بندے ہوتے!(169)

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ

تو اُنہوں نے انکار کیا | اُس کا | سو جلد ہی | وہ جان لیں گے | اور بلاشبہ یقیناً | ہو چکا

تو اُنہوں نے اس کا انکار کیا سو جلد ہی وہ جان لیں گے۔(170) اور بلاشبہ یقیناً

كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ

ہمارا فیصلہ | ہمارے بندوں کے لیے | بھیجے ہوئے | یقیناً وہ | جن کو

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے ہمارا فیصلہ پہلے ہی صادر ہو چکا۔(171) یقیناً وہ وہی ہیں

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

مدد دی جائے گی | اور بے شک | ہمارا لشکر ہی | اُن کے لیے | یقیناً غالب آنے والا ہے

جن کو مدد دی جائے گی۔(172) اور بے شک ہمارا لشکر ہی یقیناً غالب آنے والا ہے۔(173)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

چنانچہ آپ منہ موڑ رکھیں | اُن سے | ایک وقت تک | اور آپ دیکھتے رہو اُنہیں | پس جلد ہی

چنانچہ آپ ایک وقت تک اُن سے منہ موڑ لیں۔(174) اور انہیں دیکھتے رہیں پس جلد ہی

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ

وہ خود بھی دیکھیں گے | تو کیا ہمارے عذاب کو | وہ جلدی مانگتے ہیں | پھر جب | وہ اُترے گا

وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔(175) تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں؟(176) پھر جب وہ

بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ

اُن کے صحن میں | تو بری ہوگی | صبح | جن کو ڈرایا گیا تھا | اور آپ منہ موڑ لیں

اُن کے صحن میں اُترے گا تو اُن کی صبح بہت بُری ہوگی جن کو ڈرایا گیا تھا۔(177) اور آپ ایک وقت تک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ

اُن سے | ایک وقت تک | اور آپ دیکھتے رہیں | پس جلد ہی | وہ خود بھی دیکھ لیں گے | پاک ہے

اُن سے منہ موڑ لیں۔(178) اور دیکھتے رہیں۔ پس جلد ہی وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔(179) پاک ہے اُن باتوں سے

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ

آپ کا رب | رب | عزت کا | ان باتوں سے جو | وہ لوگ بیان کرتے ہیں | اور سلام ہے

آپ کا رب، عزت کا رب، جو لوگ بیان کرتے ہیں۔(180) اور سلام ہے

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

رسولوں پر | اور تمام تعریفیں | اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں | رب ہے | سارے جہانوں کا

رسولوں پر۔(181) اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔(182)

اٰیاتها ٨٨ | ٣٨ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ٣٨ | رکوعاتها ٥

سُورہ صٓ مکی ہے اس میں اٹھاسی آیات اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ

صٓ | قسم ہے قرآن کی | نصیحت والے | بلکہ | جن لوگوں نے

ص۔ نصیحت والے قرآن کی قسم! (1) بلکہ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝۲ كَمْ اَهْلَكْنَا

کفر کیا | سخت تکبر میں ہیں | اور مخالفت میں | کتنی ہی | ہلاک کردیں ہم نے

کفر کیا سخت تکبر اور مخالفت میں ہیں۔ (2) اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ

اُن سے پہلے | قوموں کو | توانہوں نے پکارا | اور نہیں | وقت (تھا)

قوموں کو ہلاک کر دیا تو اُنہوں نے پکارا اور وہ

مَنَاصٍ ۝۳ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز

بچنے کا | اور اُنہوں نے تعجب کیا | یہ کہ | آیا اُن کے پاس | خبردار کرنے والا | اُن میں سے

بچنے کا وقت نہیں تھا۔ (3) اور اُن لوگوں کو تعجب ہوا کہ اُن کے پاس ایک خبردار کرنے والا اُن ہی میں سے آیا ہے

وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۴ ج اَجَعَلَ

اور کہا | کافروں نے | یہ ہے | جادوگر | بڑا جھوٹا | کیا اس نے بنا دیا

اور کافروں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے، بڑا جھوٹا ہے۔ (4) کیا

الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ج اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

سارے معبودوں کی جگہ | معبود | ایک ہی | بلاشبہ | یہ | یقیناً بات ہے

اُس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود بنا دیا؟ اور بلاشبہ یہ

عُجَابٌ ۝۵ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا

بڑی عجیب | اور نکل گئے | سردار (یہ کہتے ہوئے) | اُن میں سے | یہ کہ | چلو

یقیناً بڑی عجیب بات ہے۔ (5) اور اُن میں سے سردار یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ج اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

اور قائم رہو | اپنے معبودوں پر | بلاشبہ | یہ | یقیناً بات ہے

اور اپنے معبودوں پر قائم رہو، بلاشبہ یقیناً یہ ایسی بات ہے

يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ

(جس کا) ارادہ کیا جاتا ہے | نہیں ہم نے سُنا | اس کو | ملتوں میں | پچھلی

جس کا ارادہ کیا جاتا ہے۔(6) ہم نے یہ پچھلے مذہب میں نہیں سُنا،

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ۚ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ

نہیں | یہ | مگر | من گھڑت بات | کیا نازل کیا گیا | اُس پر

یہ کچھ نہیں مگر ایک من گھڑت بات ہے۔(7) کیا ہمارے درمیان میں صرف اُس شخص پر

الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ

ذکر | ہمارے درمیان سے | بلکہ | وہ | شک میں ہیں | میری نصیحت سے

ذکر نازل کیا گیا؟ بلکہ یہ میری نصیحت سے شک میں ہیں

بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ۭ اَمْ عِنْدَهُمْ

بلکہ | ابھی تک نہیں | چکھا اُنہوں نے | میرا عذاب | یا | اُن کے پاس ہیں

بلکہ اُنہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔(8) یا

خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ۚ

خزانے | رحمت کے | آپ کے رب کی | سب پر غالب ہے | بہت عطا کرنے والا ہے

آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں جو سب پر غالب، بہت عطا کرنے والا ہے؟(9)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

یا | اُن کے لیے | بادشاہی ہے | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور جو

یا آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان کی بادشاہی اُن کے پاس ہے؟

بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ مَّا

اُن کے درمیان ہے | تو ضرور وہ چڑھ جائیں | سیڑھیوں میں | ایک جتھہ سا ہے | جو

تو ضرور وہ سیڑھیوں میں چڑھ جائیں۔(10) یہ تو جتھوں میں سے ایک جتھہ ہے

هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪		كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ
اس جگہ	شکست کھانے والا	جتھوں میں سے		جھٹلایا	ان سے پہلے

جو یہاں شکست کھانے والا ہے۔(11) اُن سے پہلے

قَوْمُ نُوْحٍ	وَّعَادٌ	وَّفِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ ⑫	وَثَمُوْدُ
قوم نوح نے	اور عاد نے	اور فرعون نے	میخوں والے	اور ثمود نے

قوم نوح اور عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا۔(12) اور ثمود نے

وَقَوْمُ لُوْطٍ	وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ⑬	اِنْ
اور قوم لوط نے	اور ایکہ والوں نے	یہی	جتھے تھے	نہیں

اور قوم لوط نے اور ایکہ والوں نے۔یہی جتھے تھے۔(13)

كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ⑭ ع
ہر ایک	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں کو	پس واقع ہو گیا	میرا عذاب

اُن سب لوگوں نے ہی رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب واقع ہو گیا۔(14)

وَمَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا
اور نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	ایک دھماکے کا		نہیں ہوگا

اور یہ لوگ بس ایک دھماکے کا انتظار کر رہے ہیں

لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ ⑮	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا
جس میں	کوئی وقفہ	اور اُنہوں نے کہا	اے ہمارے رب	جلدی دے دیں	ہمارے لیے

جس میں کوئی وقفہ نہ ہوگا۔(15) اور اُنہوں نے کہا: ”اے ہمارے رب!

قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْحِسَابِ ⑯	اِصْبِرْ	عَلٰى
ہمارا حصہ	پہلے	دن سے	حساب کے	آپ صبر کریں	اُوپر

حساب کے دن سے پہلے ہی ہمارا حصہ ہمیں جلدی دے دیں۔“(16)

مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ ۚ
اس کے جو	وہ کہتے ہیں	اور آپ یاد کریں	ہمارے بندے	داؤد کو	بڑی قوت والا

جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اُس پر صبر کریں اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کریں جو بڑی قوت والا تھا،

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ
یقیناً وہ	رجوع کرنے والا (تھا)	بے شک ہم نے	مسخر کردیا ہم نے	پہاڑوں کو

یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔(17) بے شک ہم نے اُس کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کردیا

مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِشْرَاقِ ۙ ﴿۱۸﴾	وَالطَّيْرَ
اس کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو	اور پرندے

کہ وہ صبح وشام تسبیح کرتے تھے۔(18) اور پرندے

مَحْشُوْرَةً ۭ	كُلٌّ	لَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	وَشَدَدْنَا
جمع کیے گئے تھے	سب کے سب	اُس کے لیے	تابع فرمان تھے	اور ہم نے مضبوط کردی

جمع کیے گئے، سب کے سب اس کے لیے رجوع کرنے والے تھے۔(19) اور ہم نے

مُلْكَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	وَهَلْ
سلطنت اس کی	اور دی ہم نے اُس کو	حکمت	اور فیصلہ کن گفتگو	اور کیا

اُس کی سلطنت مضبوط کی تھی اور اُسے ہم نے حکمت اور فیصلہ کُن گفتگو دی۔(20) اور کیا

اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ ۘ	اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ ۙ ﴿۲۱﴾
پہنچی ہے آپ کو	خبر	جھگڑنے والوں کی	جب	وہ دیوار پھاند کر آئے	عبادت خانے میں

وقف لازم

آپ کو جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی ہے؟ جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں آ گئے۔(21)

اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ
جب	وہ داخل ہوئے	اُوپر	داؤد کے	تو وہ گھبرا گیا	اُن سے

جب وہ داؤد کے پاس داخل ہوئے تو وہ اُن سے گھبرا گیا

قَالُوْا	لَا تَخَفْ ج	خَصْمٰنِ	بَغٰی	بَعْضُنَا
اُنہوں نے کہا	ڈریے نہیں	جھگڑنے والے ہیں	زیادتی کی	ہم میں سے بعض نے

انہوں نے کہا: ”ڈریے نہیں، ہم دو جھگڑنے والے ہیں، ہم نے ایک دوسرے پر زیادتی کی ہے،

عَلٰی بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَلَا تُشْطِطْ
بعض پر	سو آپ فیصلہ کردیجیے	درمیان ہمارے	حق کے ساتھ	اور آپ نہ بے انصافی کریں

سو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیں اور بے انصافی نہ کریں

وَاهْدِنَآ	اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِیْ قف
اور آپ رہنمائی کریں ہماری	سیدھے راستے کی طرف	یقیناً	یہ	میرا بھائی ہے

اور سیدھی راہ کی طرف ہماری راہ نمائی کریں۔(22) یقیناً یہ میرا بھائی ہے۔

لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِیَ	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف
اس کے پاس	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور میرے پاس	ایک دنبی ہے

اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دُنبی ہے۔

فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِیْ	فِی الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾	قَالَ
تو اُس نے کہا	حوالے کردے میرے اس کو	اور اس نے دبالیا مجھے	گفتگو میں	اس نے کہا

تو اُس نے کہا کہ اُس کو بھی میرے حوالے کردو اور اُس نے گفتگو میں مجھے دبالیا۔“ (23) داؤد نے کہا:

لَقَدْ	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	اِلٰی نِعَاجِهٖ ط
بلاشبہ یقیناً	اس نے ظلم کیا تم پر	مطالبے سے	تیری دنبی کے	اپنی دنبیوں کی طرف

”اس شخص نے تمہاری دُنبی کو اپنی دُنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کرکے تم پر ظلم کیا ہے

وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِیْ	بَعْضُهُمْ
اور بلاشبہ	اکثر	شراکت داروں میں سے	یقیناً زیادتی کرتے ہیں	اُن میں سے بعض

اور بلاشبہ باہم شراکت داروں میں سے اکثر یقیناً ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے ہیں

عَلٰى بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
بعض پر	سوائے	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور اُنہوں نے عمل کیے

سوائے اُن کے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيْلٌ	مَّا	هُمْ ۭ	وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا
نیک	اور بہت کم ہیں	جو	وہ	اور سمجھ گیا	داؤد	یقیناً

اور ایسے لوگ بہت کم ہیں،'' اور داؤد سمجھ گیا کہ یقیناً

فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا
ہم نے امتحان لیا ہے اُس کا	چنانچہ اس نے بخشش مانگی	اپنے رب سے	اور گر گیا	رکوع کرتا ہوا

ہم نے اُس کا امتحان لیا ہے چنانچہ اُس نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور رکوع کرتا ہوا گر گیا

وَّاَنَابَ ۝۲۴ (السجدة)	فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ ۭ	وَاِنَّ	لَهٗ
اور اس نے رجوع کر لیا	سو بخش دیا ہم نے	اُسے	وہ	اور بلاشبہ	اُس کے لیے

اور اُس نے رجوع کیا۔(24) سو ہم نے اُسے وہ بخش دیا اور بلاشبہ

عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ ۝۲۵	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا
ہمارے پاس	یقیناً قرب کا مقام ہے	اور اچھا	ٹھکانہ ہے	اے داؤد	یقیناً ہم نے

ہمارے پاس اُس کے لیے یقیناً قُرب کا مقام اور اچھا ٹھکانہ ہے۔(25) اے داؤد! یقیناً ہم نے

جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِى الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ النَّاسِ
ہم نے بنایا تمہیں	خلیفہ	زمین میں	سو آپ فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان

تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے سو آپ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو

بِالْحَقِّ	وَلَا	تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ
حق کے ساتھ	اور نہ	تم پیروی کرو	خواہشات نفس کی	کہ وہ بھٹکا دے گی تجھے

اور خواہشاتِ نفس کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی راہ سے بھٹکا دے گی

السجدة ۱۰

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے راستے سے | یقیناً | جو لوگ | بھٹکتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی راہ سے

یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ سے بھٹکتے ہیں،

لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ

اُن کے لیے | عذاب ہے | سخت | اس لیے کہ | وہ بھول گئے | دن کو

اُن کے لیے سخت عذاب ہے اس لیے کہ وہ

الۡحِسَابِ ﴿٢٦﴾ع وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ

حساب کے | اور نہیں | پیدا کیا ہم نے | آسمانوں کو | اور زمین کو

حساب کے دن کو بھول گئے۔(26) اور ہم نے آسمان کو اور زمین کو

ع ٢ ١٢ ١١

وَمَا بَيۡنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ

اور جو | اُن کے درمیان ہے | بے مقصد | یہ | گمان ہے | ان لوگوں کا

اور دونوں کے درمیان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا یہ اُن لوگوں کا گمان ہے جنھوں نے

كَفَرُوۡا ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ؕ

جنھوں نے کفر کیا | سو ہلاکت ہے | اُن لوگوں کے لیے | جنھوں نے کفر کیا | آگ سے

کفر کیا سو جنھوں نے کفر کیا اُن کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔(27)

اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کیا | ہم کر دیں | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور اُنھوں نے عمل کیے | نیک

کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے

كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؗ اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ

فساد پھیلانے والوں کی طرح | زمین میں | کیا | ہم کر دیں | پرہیزگاروں کو

زمین میں فساد پھیلانے والوں کی طرح کر دیں؟ کیا ہم پرہیزگاروں کو

كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ

بدکاروں جیسا | کتاب ہے | نازل کیا ہم نے اُس کو | تیری طرف | بابرکت

بدکاروں جیسا کردیں؟(28) یہ ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

تاکہ وہ غوروفکر کریں | اُس کی آیات میں | اور تاکہ نصیحت حاصل کریں | عقل والے

تاکہ لوگ اُس کی آیات پر غوروفکر کریں اور تاکہ عقل والے اُس سے نصیحت حاصل کریں۔(29)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ

اور عطا کیا ہم نے | داؤد کو | سلیمان | بہترین | بندہ | بلاشبہ وہ

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا، بہترین بندہ تھا، بلاشبہ وہ

اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ ؕ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

بہت رجوع کرنے والا تھا | جب | پیش کیے گئے | اس کے سامنے | شام کو

بہت رجوع کرنے والا تھا۔(30) جب شام کے وقت اُس کے سامنے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

خوب تیز رُو گھوڑے | عمدہ | تو اُس نے کہا | یقیناً میں نے | میں نے محبوب رکھا ہے

تیز رو، عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔(31) تو اُس نے کہا: ''یقیناً میں نے اس مال کی محبت کو

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ

محبت کو | مال کی | اپنے رب کی یاد سے | حتی کہ | اوجھل ہو گئے

اپنے رب کی یاد کی وجہ سے محبوب رکھا ہے۔'' یہاں تک کہ وہ گھوڑے

بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ وقفة رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًا ۢ بِالسُّوْقِ

اوٹ میں | واپس لاؤ انہیں | میرے پاس | چنانچہ وہ ہاتھ پھیرنے لگا | پنڈلیوں پر

اوٹ میں اوجھل ہو گئے۔(32) ''اُنہیں میرے پاس واپس لاؤ۔'' چنانچہ وہ اُن کی پنڈلیوں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَاَلْقَيْنَا
اور گردنوں پر	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمائش کی	سلیمان کی	اور ڈال دیا ہم نے

اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔(33) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے سلیمان کی بھی آزمائش کی اور ہم نے

عَلٰی كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ ﴿٣٤﴾	قَالَ	رَبِّ
اُس کی کرسی پر	ایک جسم	پھر	اُس نے رجوع کیا	اُس نے کہا	اے میرے رب

اُس کی کُرسی پر ایک جسم لاکر ڈال دیا پھر اُس نے رجوع کیا۔(34) اُس نے کہا: ”اے میرے رب!

اغْفِرْ لِیْ	وَهَبْ	لِیْ	مُلْكًا	لَّا یَنْۢبَغِیْ	لِاَحَدٍ
بخش دے مجھے	اور دے	مجھے	ایسی سلطنت	نہ لائق ہو	کسی ایک کے لیے

مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت دے جو میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو،

مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾	فَسَخَّرْنَا
میرے بعد	یقیناً تو	تو ہی	بہت عطا کرنے والا ہے	تو تابع کر دیا ہم نے

یقیناً تُو بہت عطا کرنے والا ہے۔“(35) تو ہم نے

لَهُ	الرِّیْحَ	تَجْرِیْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَیْثُ
اُس کے لیے	ہوا کو	چلتی تھی	اُس کے حکم سے	نرمی سے	جدھر

اُس کے لیے ہوا کو تابع کر دیا جو اُس کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی، جدھر

اَصَابَ ﴿٣٦﴾	وَالشَّیٰطِیْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾
وہ پہنچنا چاہتا تھا	اور شیاطین کو	ہر قسم کے	معمار	اور ماہر غوطہ خور

وہ پہنچنا چاہتا تھا۔(36) اور شیاطین کو بھی ہر قسم کے معمار اور ماہر غوطہ خور۔(37)

وَّاٰخَرِیْنَ	مُقَرَّنِیْنَ	فِی الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾	هٰذَا	عَطَآؤُنَا
اور دوسروں کو	جکڑے ہوئے تھے	زنجیروں میں	یہ	ہماری عطا ہے

اور دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے تھے۔(38) یہ ہماری عطا ہے

فَامۡنُنۡ	اَوۡ	اَمۡسِكۡ	بِغَيۡرِ	حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	وَاِنَّ
سو احسان کرو	یا	روک رکھو	نہیں ہے	کوئی حساب	اور بلاشبہ

سو احسان کرو یا روک رکھو، کوئی حساب نہیں ہے۔(39) اور بلاشبہ

لَهٗ	عِنۡدَنَا	لَزُلۡفٰى	وَحُسۡنَ	مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع
اُس کا	ہمارے یہاں	یقیناً بڑا اقرب ہے	اور بہترین	ٹھکانہ ہے

اُس کا ہمارے یہاں یقیناً بڑا اقرب ہے اور بہترین ٹھکانہ ہے۔(40)

ع ۴ ۱۲ ۳

وقف لازم

وَاذۡكُرۡ	عَبۡدَنَاۤ	اَيُّوۡبَ ۘ	اِذۡ	نَادٰى	رَبَّهٗۤ
اور یاد کرو	ہمارے بندے	ایوب کو	جب	پکارا اُس نے	اپنے رب کو

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو! جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ

اَنِّىۡ	مَسَّنِىَ	الشَّيۡطٰنُ	بِنُصۡبٍ	وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ط
یقیناً میں	پہنچایا ہے مجھے	شیطان نے	بڑا دکھ	اور عذاب

یقیناً مجھے شیطان نے بڑا دکھ اور عذاب پہنچایا ہے۔(41)

اُرۡكُضۡ	بِرِجۡلِكَ ۚ	هٰذَا	مُغۡتَسَلٌۢ	بَارِدٌ
مارو	اپنا پاؤں	یہ ہے	نہانے کا	ٹھنڈا پانی

اپنا پاؤں مارو، یہ نہانے اور پینے کا ٹھنڈا

وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾	وَوَهَبۡنَا	لَهٗۤ	اَهۡلَهٗ	وَمِثۡلَهُمۡ
اور پینے کا	اور ہم نے عطا کر دیے	اُس کے لیے	اُس کے گھر والے	اور ان کی طرح

پانی ہے۔(42) اور ہم نے اُسے اُس کے اہل وعیال عطا کر دیے اور اُن کے ساتھ اُن جیسے اور بھی،

مَّعَهُمۡ	رَحۡمَةً مِّنَّا	وَذِكۡرٰى	لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۴۳﴾
اُن کے ساتھ	رحمت ہماری طرف سے	اور نصیحت	عقل والوں کے لیے

ہماری طرف سے رحمت ہے اور عقل مندوں کے لیے نصیحت۔(43)

وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ

اور آپ لے لو | اپنے ہاتھ میں | تنکوں کا ایک مٹھا | پھر مارو | اسے | اور نہ تم قسم توڑو

اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مُٹھا لو پھر اُس سے مارو اور قسم نہ توڑو،

اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ

یقیناً ہم نے | پایا ہم نے اس کو | صابر | کیا ہی بہترین تھا | بندہ | یقیناً وہ

یقیناً ہم نے اُسے صابر پایا، کیا ہی بہترین بندہ تھا، یقیناً وہ

اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذۡكُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ

بہت رجوع کرنے والا تھا | اور یاد کرو | ہمارے بندے | ابراہیم کو | اور اسحٰق کو

بہت رجوع کرنے والا تھا۔(44) اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق

وَيَعۡقُوۡبَ اُولِى الۡاَيۡدِىۡ وَالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ

اور یعقوب کو | ہاتھوں والے | اور آنکھوں والے تھے | یقیناً ہم نے | منتخب کیا ہم نے اُنہیں

اور یعقوب کو یاد کرو جو قوتِ عمل رکھنے والے اور بصیرت رکھنے والے تھے۔(45) یقیناً ہم نے اُنہیں

بِخَالِصَةٍ ذِكۡرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج وَاِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا

ایک خاص صفت کے ساتھ | یاد ہے | اصل گھر کی | اور بلاشبہ وہ | ہمارے نزدیک

ایک خاص صفت کے ساتھ منتخب کیا تھا جو اصل گھر کی یاد ہے۔(46) اور بلاشبہ وہ ہمارے نزدیک

لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ

یقیناً برگزیدہ بندوں میں سے تھا | بہترین | اور آپ یاد کرو | اسماعیل کو | اور یسع کو

یقیناً بہترین برگزیدہ بندوں میں سے تھا۔(47) اور اسماعیل اور یسع

وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ هٰذَا ذِكۡرٌ ؕ

اور ذوالکفل کو | اور وہ سب | بہترین لوگوں میں سے تھے | یہ | ایک نصیحت ہے

اور ذوالکفل کو یاد کرو اور وہ سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔(48) یہ ایک نصیحت ہے

وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ

اور یقیناً متقیوں کا یقیناً بہترین ہے ٹھکانہ باغات ہیں ہمیشہ کے

اور یقیناً متقیوں کے لیے بہترین ٹھکانہ ہے۔(49) ہمیشہ کے باغات ہیں

مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

پورے کھلے ہوں گے اُن کے لیے دروازے تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اُن میں

جن کے دروازے اُن کے لیے پورے کھلے ہوں گے۔(50) وہ اُن میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾

طلب کرتے ہوں گے اُن میں پھل بہت سے اور مشروبات

وہ اُن میں بہت سے پھل اور مشروبات طلب کرتے ہوں گے۔(51)

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا

اور اُن کے پاس نیچی رکھنے والی ہوں گی نگاہیں ہم عمر یہ ہے

اور اُن کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی۔(52) یہ ہے

مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے حساب کے دن کے لیے بلاشبہ یہی ہے

وہ چیز جس کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔(53)

لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هٰذَا ۚ وَاِنَّ

یقیناً رزق ہمارا نہیں اس کے لیے ختم ہونا یہ ہے (انجام ان کا) اور بلاشبہ

بلاشبہ یقیناً یہی ہمارا رزق ہے جسے کبھی ختم نہیں ہونا۔(54) یہ ہے بدلہ، اور بلاشبہ

لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

سرکشوں کا یقیناً بہت ہی بُرا ہے ٹھکانہ جہنم وہ داخل ہوں گے جس میں

سرکشوں کا یقیناً بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔(55) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے

الثلثة

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ

سو بہت ہی برا | بچھونا | یہ ہے | سو وہ چکھیں اس کو | کھولتا پانی

سو بہت ہی بُرا بچھونا ہے۔(56) یہ ہے بدلہ، سواسے وہ چکھیں، کھولتا ہوا پانی

وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ ۙ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ ؕ هٰذَا

اور پیپ | اور دوسری | اُس شکل کی | کئی قسمیں | یہ

اور پیپ۔(57) اور اس شکل کی دوسری اور کئی قسمیں ہیں۔(58) یہ

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ

ایک گروہ ہے | گھسا چلا آنے والا ہے | تمہارے پاس | نہیں کوئی خوش آمدید | اُن کے لیے

ایک گروہ تمہارے پاس گھسا چلا آنے والا ہے، اُنہیں کوئی خوش آمدید نہیں،

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۘ قف

یقیناً وہ | داخل ہونے والے ہیں | آگ میں | وہ کہیں گے | بلکہ | تم

یقیناً وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔(59) وہ کہیں گے بلکہ

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ

نہیں کوئی خوش آمدید | تمہیں | تم ہی | آگے لائے اُس کو | ہمارے لیے | پس بُری ہے

تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں تم ہی اس کو ہمارے آگے لائے ہو پس کیا ہی بُری ہے

الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا

جائے قرار | وہ کہیں گے | اے ہمارے رب | جو شخص | آگے لایا ہے | ہمارے لیے | اس کو

جائے قرار!(60) وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! جو شخص اس کو ہمارے آگے لایا ہے،

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا

اُس کو زیادہ دے | عذاب | دوگنا | آگ میں | اور وہ کہیں گے | کیا ہے

پس اُس کو آگ میں دوگنا عذاب زیادہ دے۔(61) اور وہ کہیں گے کہ

لَنَا	لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ
ہمیں	نہیں ہم دیکھتے	ان آدمیوں کو	تھے ہم	شمار کیا کرتے اُن کو

ہمیں کیا ہے؟ ہم اُن آدمیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم

مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ ط	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ
بدترین لوگوں میں	کیا ہم نے بنایا تھا اُن کا	مذاق	یا	ہٹ گئی ہیں

بدترین لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے۔(62) کیا ہم نے اُن کا مذاق بنایا تھا یا

عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ
اُن سے	نگاہیں	بلاشبہ	یہ	یقیناً حق ہے	آپس میں جھگڑنا

اُن سے ہماری نگاہیں ہٹ گئی ہیں؟(63) یقیناً

اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مُنْذِرٌ ۖ
اہلِ دوزخ کا	آپ کہہ دیں	یقیناً	میں	خبردار کرنے والا ہوں

اہلِ دوزخ کا آپس میں جھگڑنا حق ہے۔(64) آپ کہہ دیں کہ میں تو صرف ایک خبردار کرنے والا ہوں۔

وَّمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ ج
اورنہیں	کوئی معبود	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	وہ ایک ہے	بڑے دبدبے والا ہے

اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، بڑے دبدبے والا ہے۔(65)

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ
رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو	اُن کے درمیان ہے	سب پر غالب

وہ آسمانوں اور زمین کا اور اُن دونوں کے درمیان کا رب ہے، سب پر غالب،

الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لا	اَنْتُمْ	عَنْهُ
بے حد بخشنے والا	آپ کہہ دو	وہ	خبر ہے	بہت بڑی	تم	جس سے

بے حد بخشنے والا ہے۔(66) آپ کہہ دیں کہ وہ ایک بہت بڑی خبر ہے۔(67) جس سے تم

مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾	مَا	كَانَ	لِيَ	مِنْ عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ
منہ پھیرنے والے ہو	نہیں	تھا	میرے لیے	کوئی علم	مجلس کے بارے میں

منہ پھیرنے والے ہو۔(68) مجھے اُس وقت کا کوئی علم نہیں ہے

الْاَعْلٰۤى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾	اِنْ	يُّوْحٰۤى	اِلَيَّ
سب سے اونچی	جب	وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف

جب سب سے اونچی مجلس کے بارے میں وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔(69) میری طرف وحی نہیں کی جاتی

اِلَّاۤ	اَنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾	اِذْ
اس کے سوا (کہ)	یقیناً	میں	خبردار کرنے والا ہوں	کھلم کھلا	جب

اس کے سوا کہ یقیناً میں صرف کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔(70) جب

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا
کہا	تیرے رب نے	فرشتوں کے لیے	یقیناً میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو

آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: ”یقیناً میں

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ
مٹی سے	تو جب	میں پورا بنا چکوں اسے	اور میں پھونک دوں	اس میں

مٹی سے اسان پیدا کرنے والا ہوں۔(71) چنانچہ جب میں اُسے پورا بنا دوں اور اُس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں

مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾	فَسَجَدَ
اپنی روح میں سے	تو تم گر جاؤ	اُس کے لیے	سجدے میں	پس سجدہ کیا

تو تم اُس کے لئے سجدے میں گر جاؤ۔“(72) پس

الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾	اِلَّاۤ	اِبْلِيْسَ ؕ	اِسْتَكْبَرَ
فرشتوں نے	سب کے سب نے	سوائے	ابلیس کے	اس نے تکبر کیا

سب کے سب فرشتوں نے اُسے سجدہ کیا۔(73) سوائے ابلیس کے، اُس نے تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

اور ہو گیا | کافروں میں سے | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | اے ابلیس | کس نے | روکا تجھے

اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔(74) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اے ابلیس! کس نے تجھے روکا

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ

یہ کہ | تو سجدہ کرے | اُس کے لیے جسے | پیدا کیا میں نے | اپنے ہاتھ سے

کہ تُو اُسے سجدہ نہ کر جس کو میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا؟

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ

کیا تو بڑا ابن گیا ہے | یا | تو ہے | بلند مرتبہ لوگوں میں سے | اُس نے کہا

کیا تُو بڑا ابن گیا ہے یا تُو بلند مرتبہ لوگوں میں سے ہے؟“(75) اُس نے کہا:

اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ

میں | بہتر ہوں | اس سے | تو نے پیدا کیا مجھے | آگ سے | اور پیدا کیا تو نے اُس کو

”میں اُس سے بہتر ہوں، تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اُسے

مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ ۚۖ

مٹی سے | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | پھر نکل جا | یہاں سے | کہ یقیناً تو | مردود ہے

مٹی سے پیدا کیا۔“(76) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”پھر نکل جا یہاں سے! کہ یقیناً تُو مردود ہے۔(77)

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ

اور یقیناً | تجھ پر | میری لعنت ہے | جزا کے دن تک | اُس نے کہا

اور یقیناً تجھ پر جزا کے دن تک میری لعنت ہے۔“(78) اُس نے کہا:

رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ

اے میرے رب | پھر مہلت دے مجھے | اُس دن تک | وہ اُٹھائے جائیں گے | اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”اے میرے رب! پھر مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ اُٹھائے جائیں گے۔“(79) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾

پس یقیناً تو | مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے | دن تک | وقت | ایک مقررہ

''پس یقیناً تُو مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے۔(80) ایک مقررہ وقت کے دن تک''

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا

اُس نے کہا | سو تیری عزت کی قسم | میں ضرور گمراہ کردوں گا اُن کو | سب کو | سوائے

اُس نے کہا: '' تو تیری عزت کی قسم ! میں اُن سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔(82) سوائے

عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ

تیرے بندوں کے | اُن میں سے | خالص کردیے گئے | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | پھر حق ہے

تیرے اُن بندوں کے جو خالص کردیے گئے۔''(83) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: '' تو حق یہ ہے

وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ

اور حق ہی | میں کہتا ہوں | میں ضرور بھردوں گا | جہنم کو | تجھ سے

اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں۔(84) کہ میں تجھ سے

وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ

اوران تمام لوگوں سے جنہوں نے | پیروی کی تیری | اُن میں سے | سب سے | آپ کہہ دیں

اور اُن تمام لوگوں سے ضرور جہنم کو بھردوں گا جنہوں نے اُن میں سے تیری پیروی کی ہے۔''(85) آپ کہہ دیں

مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا

نہیں | میں تم سے مانگتا | اُس پر | کوئی اجرت | اور نہ | میں

کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ میں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾

تکلف کرنے والوں میں سے ہوں | نہیں | وہ | مگر | نصیحت | تمام جہان والوں کے لیے

تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔(86) یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے۔(87)

وَلَتَعۡلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعۡدَ حِيۡنٍ ؏ ٨٨
اور یقیناً تم ضرور جان لوگے	اُس کی خبر	کچھ وقت کے بعد

اور یقیناً تم کچھ وقت کے بعد اُس کی خبر کو ضرور جان لوگے۔(88)

ایاتها ٧٥ — ٣٩ سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ٥٩ — رکوعاتها ٨

سُورہ زمر مکی ہے اس میں پچھتر آیات اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

تَنۡزِيۡلُ	الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡحَكِيۡمِ ١
نزول	اس کتاب کا	اللہ تعالیٰ کی جانب سے	سب پر غالب	کمال حکمت والا ہے

اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے جو سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(1)

اِنَّاۤ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَقِّ
یقیناً ہم نے	نازل کیا ہے ہم نے	آپ کی طرف	اس کتاب کو	حق کے ساتھ

یقیناً اس کتاب کو ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کیا ہے

فَاعۡبُدِ	اللّٰهَ	مُخۡلِصًا	لَّهُ	الدِّيۡنَ ٢ ؕ
چنانچہ آپ عبادت کریں	اللہ تعالیٰ کی	خالص کرنے والے ہو	اس کے لیے	دین کو

چنانچہ آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں کہ اُسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہو۔(2)

اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيۡنُ	الۡخَالِصُ ؕ	وَالَّذِيۡنَ
سن لو	اللہ تعالیٰ کے لیے ہے	دین	خالص	اور جن لوگوں نے

سن لو! دین خالص اللہ تعالیٰ کا حق ہے، اور جن لوگوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا

بنا رکھے ہیں | اس کے سوا | دوسرے سرپرست | نہیں | عبادت کرتے ہم ان کی | مگر

اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں ہم تو اُن کی عبادت نہیں کرتے مگر

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اس لئے کہ وہ قریب کردیں ہمیں | اللہ تعالیٰ کی طرف | اچھی طرح قریب کرنا | یقیناً | اللہ تعالیٰ

اس لئے کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کردیں، اچھی طرح قریب کرنا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ

فیصلہ کردے گا | ان کے درمیان | اس میں جو | وہ | اس میں | اختلاف کررہے ہیں

اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کررہے ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③

یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں ہدایت دیتا | جو ہے | وہ | جھوٹا | بہت ناشکرا

یقیناً اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا، بہت ناشکرا ہو۔(3)

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

اگر | ارادہ ہوتا | اللہ تعالیٰ کا | یہ کہ | وہ بنائے | کسی کو بیٹا

اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا کہ وہ کسی کو بیٹا بنالے تو

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ

تو وہ ضرور منتخب کرلیتا | اس میں سے جو | وہ پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا | پاک ہے وہ

وہ ان میں سے جنہیں وہ پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ضرور منتخب کرتا۔ وہ پاک ہے،

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وہی | اللہ تعالیٰ | اکیلا ہے | بہت غلبے والا ہے | اس نے پیدا کیا | آسمانوں کو

وہی اللہ تعالیٰ جو اکیلا ہے، بہت غلبے والا ہے۔(4) اُس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ

اور زمین کو | حق کے ساتھ | وہ لپیٹتا ہے | رات کو | اوپر | دن کے

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے

وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

اور وہ لپیٹتا ہے | دن کو | اوپر | رات کے | اور اس نے مسخر کر رکھا ہے | سورج کو

اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ

اور چاند کو | ہر ایک | چلتا ہے | اپنی مدت مقرر تک | سن لو | وہ

چاند کو مسخر کر رکھا ہے، ہر ایک اپنی مدّتِ مقررہ تک چلتا ہے، سن لو! وہ

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ

سب پر غالب ہے | نہایت بخشنے والا ہے | اس نے پیدا کیا تمہیں | ایک جان سے | پھر

سب پر غالب، نہایت بخشنے والا ہے۔(5) اُس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر

جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

بنایا | اس سے | جوڑا اس کا | اور اس نے اتارے | تمہارے لیے | مویشیوں میں سے

اُس جان سے اس کا ایک جوڑا بنایا اور اُس نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

آٹھ | قسمیں (نر اور مادہ) | وہ پیدا کرتا ہے تمہیں | پیٹوں سے | تمہاری ماؤں کے

آٹھ قسمیں (نر اور مادہ) اُتارے، وہی تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں، تین تاریکیوں میں، ایک شکل

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ

ایک پیدائش میں | بعد | دوسری پیدائش کے | تاریکیوں کے اندر | تین | یہی

کے بعد دوسری شکل میں پیدا کرتا ہے، یہی

اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ؕ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا
اللہ تعالیٰ	تمہارا رب ہے	اسی کی ہے	بادشاہی	نہیں کوئی معبود	سوائے

اللہ تعالیٰ تمہارا رب ہے، بادشاہی اُسی کی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

هُوَ ۚ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ⑥	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
اس کے	پھر کدھر سے	تم پھرائے جا رہے ہو	اگر	تم ناشکری کرو	تو یقیناً

پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو؟ (6) اگر تم ناشکری کرو تو

اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ ۟	وَلَا يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ ۚ
اللہ تعالیٰ	بے نیاز ہے	تم سے	اور نہیں وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	ناشکری کو

اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری کو پسند نہیں کرتا

وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ ؕ	وَلَا تَزِرُ
اور اگر	تم شکر کرو	وہ پسند کرتا ہے اس کو	تمہارے لیے	اور نہیں بوجھ اٹھائے گی

اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُس کو تمہارے لیے پسند کرتا ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)

وَّازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ؕ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ
کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	دوسرے کا	پھر	اپنے رب کی طرف

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی۔ پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ؕ	اِنَّهٗ
لوٹنا ہے تم سب کو	تو وہ بتائے گا تمہیں	جو کچھ	تھے تم	کرتے رہے	یقیناً وہ

لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے، یقیناً وہ

عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ
خوب جاننے والا ہے	سینوں والی باتوں کو	اور جب	پہنچتی ہے	انسان کو

سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (7) اور جب انسان کو کوئی

ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ

کوئی تکلیف وہ پکارتا ہے اپنے رب کو رجوع کرنے والا ہوتا ہے اس کی طرف پھر

تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اس کی طرف رجوع کرنے والا ہوتا ہے، پھر

اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِىَ مَا كَانَ

جب وہ عطا کرتا ہے اس کو کوئی نعمت اپنی (جناب) سے وہ بھول جاتا ہے جو تھا وہ

جب وہ اُسے اپنی جناب سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اُس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس کی طرف

يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا

پکار رہا جس کی طرف اس سے پہلے اور وہ بناتا ہے اللہ تعالیٰ کے لیے شریک

وہ پہلے پکار رہا تھا اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے شریک بناتا ہے

لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ

تاکہ وہ گمراہ کردے اس کے راستے سے آپ کہہ دیں فائدہ اُٹھالو اپنی ناشکری سے

تاکہ اُس کے راستے سے گمراہ کردے آپ کہہ دیں کہ اپنی ناشکری سے تھوڑا فائدہ اُٹھالو،

قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۝٨ اَمَّنۡ هُوَ

تھوڑا سا یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو یا جو شخص وہ

یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو۔(8) (کیا یہ اچھا ہے) یا جو شخص

قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ

مطیع فرمان ہے رات کی گھڑیوں میں سجدے کرنے والا اور قیام کرنے والا ہے وہ ڈرتا ہے

مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں سجدے کرنے والا اور قیام کرنے والا ہے،

الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ هَلۡ

آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت کی اپنے رب کی آپ کہہ دیں کیا

آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے؟ آپ کہہ دیں کہ کیا

يَسْتَوِي	الَّذِينَ	يَعْلَمُونَ	وَالَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ ؕ
برابر ہو سکتے ہیں	وہ لوگ جو	جانتے ہیں	اور جو لوگ	نہیں جانتے

وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے، برابر ہوتے ہیں؟

إِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾	قُلْ	يَا عِبَادِ
یقیناً	نصیحت قبول کرتے ہیں	عقل والے ہی	آپ کہہ دیں	اے میرے بندو

یقیناً نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔(9) آپ کہہ دیں کہ اے میرے بندو

الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	رَبَّكُمْ ۚ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا
جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اپنے رب سے	ان لوگوں کے لیے	جنہوں نے نیکی کی

جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے ڈر جاؤ، ان لوگوں کے لیے

فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ ۗ	وَأَرْضُ	اللَّهِ	وَاسِعَةٌ ۗ
اس دنیا میں	بڑی بھلائی ہے	اور زمین	اللہ تعالیٰ کی	بڑی وسیع ہے

جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی، بڑی بھلائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی زمین بڑی وسیع ہے،

إِنَّمَا	يُوَفَّى	الصَّابِرُونَ	أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿١٠﴾
یقیناً	پورا دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بغیر	حساب کے

یقیناً صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بغیر حساب کے پورا دیا جائے گا۔(10)

قُلْ	إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ
آپ کہہ دیں	یقیناً میں	مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں عبادت کروں	اللہ تعالیٰ کی

آپ کہہ دیں کہ یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے

مُخْلِصًا	لَهُ	الدِّينَ ﴿١١﴾	وَأُمِرْتُ	لِأَنْ	أَكُونَ
خالص کرنے والا ہو کر	اس کے لیے	دین کو	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں ہو جاؤں

خالص کرنے والا ہو کر اُس کی عبادت کروں۔(11) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّيْٓ أَخَافُ إِنْ

پہلا | فرماں برداروں میں سے | آپ کہہ دیں | یقیناً میں | ڈرتا ہوں | اگر

فرماں برداروں میں سے پہلا میں ہو جاؤں۔ (12) آپ کہہ دیں کہ اگر

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللّٰهَ

میں نافرمانی کروں | اپنے رب کی | عذاب سے | ہولناک دن کے | آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ کی

میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو یقیناً میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (13) آپ کہہ دیں

أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا

میں عبادت کرتا ہوں | خالص کرنے والا ہو کر | اس کے لیے | اپنے دین کو | چنانچہ عبادت کرو

کہ میں اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے دین کو خالص کرنے والا ہو کر اُس کی عبادت کرتا ہوں۔ (14) چنانچہ تم

مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ قُلْ إِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

جس کی | تم چاہتے ہو | اس کے سوا | آپ کہہ دیں | یقیناً | خسارہ اٹھانے والے ہیں

اُس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، آپ کہہ دیں کہ یقیناً خسارہ اُٹھانے والے وہ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وہ لوگ | جنہوں نے خسارے میں ڈالا | اپنے آپ کو | اور اپنے گھر والوں کو | قیامت کے دن

جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈال دیا،

أَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ

سن لو | یہی | وہ | خسارہ ہے | کھلا | ان کے لیے

سن لو! یہی کھلا خسارہ ہے۔ (15)

مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ

ان کے اوپر سے | سائبان ہوں گے | آگ کے | اور ان کے نیچے سے سائبان ہوں گے

اُن کے اوپر بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے سے بھی،

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ

یہ | ڈراتا ہے | اللہ تعالیٰ | اس کے ساتھ | اپنے بندوں کو | اے میرے بندو

یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو!

فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

پس ڈرو مجھ سے | اور جن لوگوں نے | اجتناب کیا | طاغوت سے | یہ کہ

پس مجھ ہی سے ڈرو۔(16) اور جن لوگوں نے طاغوت سے اجتناب کیا کہ

يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ

وہ عبادت کریں اس کی | اور انہوں نے رجوع کیا | اللہ تعالیٰ کی طرف | ان کے لیے | خوش خبری ہے

وہ اُس کی عبادت کریں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا، اُن کے لیے خوش خبری ہے

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

سو آپ بشارت دے دو | میرے بندوں کو | جو لوگ | غور سے سنتے ہیں | بات

سو آپ میرے بندوں کو بشارت سنا دیں۔(17) جو بات کو غور سے سنتے ہیں

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ

پھر وہ پیروی کرتے ہیں | ان میں سب سے اچھی کی | یہی لوگ ہیں | جن کو | ہدایت بخشی ان کو

پھر ان میں سے سب سے اچھی کی پیروی کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے

اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ

اللہ تعالیٰ نے | اور یہی لوگ ہیں | وہ | عقل مند | تو کیا جو شخص | ثابت ہو چکی

اور یہی لوگ عقل مند ہیں۔(18) تو کیا وہ شخص جس پر

عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ

جس پر | بات | عذاب کی | تو کیا آپ | بچائیں گے | جو

عذاب کی بات ثابت ہوگئی؟ تو کیا آپ ایسے شخص کو بچائیں گے جو

فِي النَّارِ ﴿١٩﴾	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ
آگ میں ہے	لیکن	جو لوگ	ڈر کر رہے	اپنے رب سے	ان کے لیے

آگ میں ہے؟ (19) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈر کر رہے اُن کے لیے

غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	
بلند عمارتیں ہیں	جن کے اوپر	بلند عمارتیں	بنی ہوں گی	بہہ رہی ہوں گی	

بلند عمارتیں ہیں جن کے اوپر بلند عمارتیں بنی ہوں گی،

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ
جن کے نیچے سے	نہریں	وعدہ ہے	اللہ تعالیٰ کا	نہیں خلاف کرتا	اللہ تعالیٰ

جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، اللہ تعالیٰ کبھی

الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ
اپنے وعدے کے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یقیناً	اللہ تعالیٰ نے	اتارا

اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ (20) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي الْاَرْضِ	
آسمان سے	کچھ پانی	پھر اس نے جاری کیا اس کو	چشموں کی صورت (میں)	زمین میں	

آسمان سے کچھ پانی اُتارا پھر اسے چشموں کی صورت

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	
پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ساتھ	کھیتی	مختلف ہیں	رنگ اس کے	پھر	

زمین میں جاری کر دیا، پھر وہ اُس کے ساتھ مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے، پھر وہ

يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا
وہ پک کر تیار ہو جاتی ہے	تو آپ دیکھتے ہو اس کو	زرد	پھر	وہ بنا دیتا ہے اس کو	ریزہ ریزہ

پک کر تیار ہو جاتی ہے تو آپ اسے زرد دیکھتے ہیں پھر وہ اُن کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۟۲۱ اَفَمَنْ

بلاشبہ | اس میں | یقیناً ایک نصیحت ہے | عقل مندوں کے لیے | کیا پھر وہ شخص

بلاشبہ اس میں عقل مندوں کے لیے یقیناً ایک نصیحت ہے۔(21) کیا پھر وہ شخص

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ

کھول دیا | اللہ تعالیٰ نے | جس کے سینے کو | اسلام کے لیے | سو وہ | روشنی پر ہے

جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا، سو وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے؟

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

اپنے رب کی طرف سے | پس تباہی ہے | سخت دل والوں کے لیے | اللہ تعالیٰ کی یاد سے

(کسی کافر جیسا ہو سکتا ہے) پس اُن کے لیے تباہی ہے جن کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے سخت ہو گئے،

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۟۲۲ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ

یہی لوگ ہیں | گمراہی میں | کھلی | اللہ تعالیٰ نے | نازل کیا | بہترین | کلام

یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔(22) اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل کیا ہے،

كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖۗ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

ایسی کتاب | جو آپس میں ملتی جلتی ہے | بار بار دہرائی جانے والی | کانپ اُٹھتی ہیں | اس سے

ایسی کتاب جو آپس میں ملتی جلتی ہے جو بار بار دہرائی جانے والی ہے، اس سے ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

کھالیں | ان لوگوں کی جو | ڈرتے ہیں | اپنے رب سے | پھر | نرم پڑ جاتی ہیں

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی کھالیں اور اُن کے دل

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى

ان کی کھالیں | اور دل ان کے | اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف | یہ | ہدایت ہے

اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف نرم ہو جاتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے

اللّٰهِ يَهۡدِيۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ

اللہ تعالیٰ کی | وہ ہدایت دیتا ہے | اس کے ساتھ | جسے | وہ چاہتا ہے | اور جس کو

اس سے وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنۡ يَّتَّقِيۡ

گمراہ کر دیتا ہے | اللہ تعالیٰ | تو نہیں | اس کے لیے | کوئی ہدایت دینے والا | تو کیا جو شخص | بچے گا

تو اُس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔(23) تو کیا وہ شخص جو

بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَقِيۡلَ

اپنے چہرے کے ساتھ | برے | عذاب سے | دن | قیامت کے | اور کہہ دیا جائے گا

اپنے چہرے کے ساتھ قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچے گا (وہ جنت والے کی طرح ہو سکتا ہے؟)

لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ

ظالموں سے | چکھو | جو | تھے تم | کمایا کرتے | جھٹلایا

اور ظالموں کے لیے کہہ دیا جائے گا کہ چکھو جو تم کمایا کرتے تھے۔(24)

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ

ان لوگوں نے | جو ان سے پہلے تھے | تو آیا ان کے پاس | عذاب | جہاں سے

اُن سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلا دیا تو اُن پر عذاب آیا جہاں سے

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡيَ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ

وہ سوچتے نہ تھے | پس چکھائی ان کو | اللہ تعالیٰ نے | رسوائی | دنیا کی زندگی میں

وہ سوچتے نہ تھے۔(25) پس اللہ تعالیٰ نے اُنہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا

وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٦﴾

اور یقیناً عذاب | آخرت کا | زیادہ بڑا ہے | کاش | وہ ہوتے | جانتے

اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ بڑا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے!(26)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

اور بلاشبہ یقیناً | بیان کی ہیں ہم نے | لوگوں کے لیے | اس قرآن میں | ہر قسم کی

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ

مثالیں | تاکہ وہ | نصیحت حاصل کریں | قرآن ہے | عربی | کوئی ٹیڑھ نہیں

مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(27) یہ عربی قرآن ہے جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ

تاکہ وہ | بچ جائیں | بیان کی | اللہ تعالیٰ نے | مثال | ایک آدمی کی | اس میں

تاکہ وہ بچ جائیں۔(28) اللہ تعالیٰ نے ایک آدمی کی مثال بیان کی ہے

شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

کئی شریک ہیں | ایک دوسرے سے جھگڑنے والے | اور ایک آدمی کی | پورے کا پورا ہے | ایک آدمی کے لیے

جس کی ملکیت میں کئی ایک دوسرے سے جھگڑنے والے آقا شریک ہیں اور ایک آدمی ہے،

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

کیا | دونوں برابر ہیں | مثال میں | تمام تعریف اللہ کے لیے | بلکہ | اکثر ان کے

پورے کا پورا ایک آدمی کے لیے ہے، کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں؟ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے، بلکہ اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾

نہیں جانتے | یقیناً آپ | مرنے والے ہیں | اور یقیناً وہ | مرنے ہی والے ہیں

نہیں جانتے۔(29) یقیناً آپ بھی مرنے والے ہیں اور یقیناً یہ لوگ بھی مرنے ہی والے ہیں۔(30)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾

پھر | یقیناً تم | قیامت کے دن | اپنے رب کے پاس | جھگڑا کرو گے

پھر یقیناً تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑا کرو گے۔(31)